ارژنگ چین

کارخانۂ اصول خوش نویسی و شرح اقسام خطوط کہ جسکے سامنے
خط شعاعی مہر بے نور ہے اور مرقع مانی بے رنگ و بے دستور ہے
جسکو
صاحب دستگاہ فن خوشنویسی سے خوب آگاہ رشک میر عماد
منشی دیبی پرشاد صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع بدایون نے
تصنیف کیا اور
بہ پسندیدگی جناب مستطاب سابق ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتۂ تعلیم
ممالک مغربی و شمالی داخل سررشتۂ تعلیم ہوا
اور بعد تصحیح و نظر ثانی مصنف موصوف کے
متعدد بار طبع ہو کر بار پانزدہم
منشی تیجکمار پریس اشاعت مطبع نولکشور میں طبع ہو کر شایع ہوا

قیمت پختہ
فی جلد عہ ۱۲ آنہ

باہتمام بنا لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ
۱۹۵۱ء

بیان رسم الخط و املا

خوشنویس کو واقفیت قواعد و ضوابط رسم الخط و املا و صحت الفاظ ضرور ہے
الفاظ خلاف رسم الخط اور غلط نہ لکھے مثلاً صلوٰۃ کو الف و تار مستطیل سے یا ملا
لکھنا اُن الفاظ کا جنکا جُدا لکھنا مناسب ہے جیسے روبکاری کچہری کلکٹری ضلع بریلی
اس طرح۔ روبکاریکچہریکلکٹریضلعبریلی۔ یا جیسے اسامی کو الف ممدودہ سے لکھنا اور
بیان اسکا ہماری کتاب معیار الاملا مین موجود ہے وَمَنْ شَاءَ الْاِطِّلَاعَ
فَلْیَرْجِعْ اِلَیْہِ بالخصوص قطع الفاظ سے محترز رہنا چاہیے یعنی کلمہ کا کچھ جز ایک سطر
مین اور باقی جز سطر دوم مین لکھنا مثلاً لفظ زید کی ز ایک سطر مین اور ید سطر دوم مین
اسم و حرف جیسے گھر سے اور مرکب اضافی و توصیفی مثلاً غلام زید اور مرد قابل مین بھی قطع
غیر مستحسن ہے اور مرکب امتزاجی مثل گلزار و خدمتگار و پری چہرہ و کبک خرام
قطع معیوب ہے اور چونکہ اکثر حروف متشابہ مین صرف نقطہ ہی باعث تمیز ہے پس
التباس کے واسطے نقطہ دینا حروف معجمہ پر ضرور ہے اور نیز کاف عجمی پر دو
لگانا چاہیے اور تا و دال و راء ثقیلہ ہندی کے واسطے حرف طا بقلم باریک اور
چاہیے جیسے ٹ ڈ ڑ اور متاخرین اُردو نے اور بھی چند امور کا التزام اختیار
ہے یعنی یاے معروف کے واسطے یاے مدور اور یاے مجہول کے واسطے یاے دراز
لفظ مین استعمال کرتے ہین جیسے۔ دوستی۔ تم سے۔ اور جہان یا و بعد حرف
کے واقع ہو تو دائرہ اُسکا بخط شفیعہ لکھتے ہین جیسے ہے بمعنی است اور جس جگہ الفاظ
ہندی مین ہاے ہوز مخلوط التلفظ واقع ہوتی ہے وہان ہاے چشمہ دار استعمال
ہین جیسے ٹھاکر دبھے وغیرہ +

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

نگارخانہ اصول خوش قلمی و مرقع قواعد نفست خط تعلیمی و دستور العمل خطاطان رنگین رقم موسوم بہ

ارژنگ چین

تالیف محقق توقیع نگار نقش آرای ریحان ار نستعلیق طبع طراز ایجاد منشی دیبی پرشاد و قتابہ لیبی حسب یک

منشی تیج کمار پریس واقع لکھنؤ میں بخط حسن کرسی نشین الطباع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمدِ خالقِ ارض و سمایہ خاک پا احقر العباد دیبی پرشاد بدایونی خدمت مین خوشنویسان عصر کی
عرض رسا ہی کہ خاکسار نے سابق ایک رسالہ مسمی بنظم پروین قواعد خط نستعلیق مین حسب الارشاد فیض بنیاد
خداوند نعمت جناب مسٹر ٹی بی کین صاحب بہادر انسپکٹر مدارس قسمت اول ممالک مغربی کے تالیف کیا تھا
اور اُسمین تحریر ہوا تھا کہ قواعد و ضوابط دیگر خطوط رسالہ علحدہ مین بشرط فرصت لکھونگا آج کل بعض احباب نے
اصرار کیا کہ آنکریمہ اِذا وعد وفی پر عمل کیجیے اور ایک رسالہ کہ حاوی قواعد و ضوابط اکثر خطوط ہو مع
تعلیمات لکھدیجیے اگرچہ نوشتہ میرا لائق تعلیم نہ تھا لیکن بحکم المامور معذور یہ رسالہ بنا کر ارژنگ چین سے
موسوم کیا واللہ ولی التوفیق و لو کلت علیہ و الیہ انیب و ہو علی کل شیٔ قدیر
مشتمل سات فصل پر فصل اول کیفیت حروف و خط و ایجاد خط و اقسام خط و اسماے خوشنویسان
فصل دوم خطوط مصنوعہ مین فصل سوم خطوط مرموزہ مین فصل چہارم خطوط مستورہ مین فصل
پنجم اسباب کتابت مین فصل ششم تراکیب متفرقہ مین فصل ہفتم فن طبع مین فصل اول کیفیت
حروف و خط و ایجاد خط و اقسام خط و اسماے خوشنویسان واضح ہو کہ جب دو شے جو جدا ہین باہم سختی
سے ملجا دین کہ جسکو قرع کہتے ہین یا دو شی جو باہم پیوستہ ہین یکبارگی علحدہ ہو جادین کہ جسکو قلع کہتے ہین
پس بسبب تموج ہواے محیط کے ایک کیفیت خاص جسکو آواز کہتے ہین پیدا ہوتی ہے اور ہوا کو کیفیات دیگر عارض
ہو جاتے ہین جو باعث تمیز کے ایک دوسرے سے ہوتے ہین مثل خفیف اور ثقیل ہونا یا غنہ ہونا ہوا کا یا حلق سے برون
نکلنا وغیرہ اُسکا نام حرف ہی اور ہر حرف کیواسطے اشکال خاص بطرز انکے جداگانہ مقرر کئے ہین جنکو خط کہتے ہین جیسے

خط ہندی و سریانی و یونانی و عبری و قبطی و معقلی و کوفی و کشمیری و حبشی و ریحانی و زدعانی وغیرہ اور واضع خط مین اختلاف ہی بعض نے کہا ہی کہ جب ایزد جل سبحانہ نے آدم علیہ السلام کو ہر شے کے نام اور فوائد اور منافع پر آگاہی عنایت کی فوائد قلم بھی اُسکے ضمیمے مین معلوم ہوے اور آدم علیہ السلام نے شیث علیہ السلام کو مطلع کیا اور اُنھون نے خط ایجاد کیا اور بعض ابتدا خط کی ادریس علیہ السلام سے بتلاتے ہین فقط اور عروہ بن زبیر اور عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہی کہ آدم علیہ السلام نے تین سو برس قبل اپنی وفات سے اپنے فرزندون مین سے ہر گروہ کیواسطے جب بان مقرر کی مٹی کی کچی تختیان بنائین اور ہر زبان کے واسطے ایک خط ایجاد کر کے اون تختیون پر لکھا اور اُنکو آگ مین پکایا جن تختیون پر لغات عرب لکھے تھے وہ طوفان نوح مین غرق ہوگئین جب اسماعیل علیہ السلام نے مکے مین وطن کیا ایک رات کو خواب مین دیکھا کہ کوہ ابو قبیس مین ایک خزانہ مدفون ہے صبح ہوتے ہی اُس پہاڑ پر پہونچکر تلاش خزانہ مین مصروف ہوے ایک تختی بڑی عریض اور طویل ملی اور خط عجیب اُسپر لکھا ہوا حیرت مین ہو گئے اور دعا مانگی کہ یا باری تعالی مجھکو ان خطوط کی اصل پر مطلع کر حق تعالی نے جبریل علیہ السلام کو بھیجا اُنھون نے حقیقت خط اور لغت عرب پر مطلع کیا اور عبد اللہ بن عباس رض سے منقول ہی کہ اول شخص جس نے خط اور لغت عرب ایجاد کیا اسماعیل علیہ السلام تھے اور زمان سلف مین ملک عرب مین خط معقلی تھا کہ جسکو ایجاد ادریس علیہ السلام کا کہتے ہین بعد ازان خط کوفی ایجاد کیا گیا اور اکثر فرق خطوط مین باعتبار سطح اور دور کے ہی چنانچہ خط کوفی کا ایک دانگ دور ہی اور باقی سطح اور خط معقلی بالکل سطح اور قدیم عمارات کے کتابہ اکثر خط معقلی مین ہین پھر سنہ ۳۱۰ ہجری مین ابن مقلہ نے خط معقلی و کوفی وغیرہ سے چھ خط ایجاد کئے ثلث توقیع محقق نسخ ریحان رقاع ثلث و نسخ مین دو دانگ دور ہوتا ہی اور چار دانگ سطح جلی کو ثلث کہتے ہین اور خفی کو نسخ اور توقیع و رقاع مین ساڑھے چار دانگ دور ہی ڈیڑھ دانگ سطح جلی کو توقیع کہتے ہین اور خفی کو رقاع اور محقق و ریحان مین ساڑھے چار دانگ سطح ہی اور ڈیڑھ دانگ دور جلی کو محقق خفی کو ریحان کہتے ہین علی بن ہلال نے کہ ابن البواب کے نام سے مشہور ہی چھون خط کو خوب لکھا اور یاقوت نے کمال حاصل کیا اسکے بعد اسکے چھ شاگرد نامور ہوے اول شیخ احمد کہ شیخ زادہ سہروردی کے نام سے مشہور ہے

دوم ارغون کابلی سوم مولانا یوسف مشہدی چہارم مولانا مبارک شاہ زرین قلم پنجم سید حیدر ششم
میر یحیی الحسن بعد رقاع و توقیع سے استنباط کر کے ایک خط تعلیق ایجاد ہوا چنانچہ مولانا جامی فرماتے ہین قطعہ
کاتبان را ہفت خط باشد بطرز مختلف ✽ ثلث و ریحان و محقق نسخ و توقیع و رقاع ✽ بعد ازان تعلیق آن
خطاست کش اہل عجم ✽ از خط توقیع استنباط کردند اختراع ✽ خط تعلیق کا سلسلہ نہایت کم ہی خواجہ تاج
سلیمانی نے کہ چھ خط سابق مین خوشنویس تھا خط تعلیق کو خوب لکھا اور متاخرین مین سے مولانا عبد الحی کہ
ابو سعید مرزا کا منشی تھا اِس خط مین کمال مشق رکھتا تھا اور مولانا درویش اُس سے بھی زائد ہوا اور کہتے ہین کہ
پھر عہد صاحبقران مین خواجہ میر علی تبریزی نے نسخ اور تعلیق سے آٹھوان خط نستعلیق[۱] ایجاد کیا
اِسی وجہ سے نام اُسکا نستعلیق رکھا گیا وہ تمام دور رہی اُسکے دو شاگرد کامل ہوئے ایک مولانا جعفر
تبریزی دوم مولانا اظہر لیکن اِس امر مین تامل ہی کیونکہ اکثر نوشتے نستعلیق کے حضرت صاحبقران کے
عہد سے بیشتر کے دیکھنے مین آئے ہین اور اِس خط کے خوشنویسون مین سے مولانا محمد اوبہی ہو اور سب سے
اعلی خوشنویس مولانا سلطان علی مشہدی ہی اگرچہ خواجہ اظہر سے تعلیم نہین پائی لیکن اُسکی تعلیمات سے
استفادہ کر کے طرز حاصل کیا اور پھر اُسکے چھ شاگرد نامور ہوئے اول سلطان محمد خندان دوم سلطان محمد نور
سوم مولانا علاء الدین ہروی[۲] چہارم خواجہ زین الدین نیشاپوری پنجم محمد قاسم ششم شادی شاہ بعد ازان اعلی
خوشنویس نستعلیق کا مولانا میر علی ہروی ہوا اگرچہ بظاہر خواجہ زین الدین کا شاگرد تھا لیکن خواجہ
سلطان علی مشہدی کی تعلیمات سے استفادہ کیا بعد ازان محمد حسین تبریزی اور میر سید احمد مشہدی اور
مولانا شاہ محمد نیشاپوری اور مرزا ابراہیم اصفہانی اُستاد مشہور ہوئے ہندوستان مین بھی اول
خط نستعلیق رائج تھا عہد حضرت جلال الدین محمد اکبر بادشاہ مین خط تعلیق رائج ہوا بعدہ خوشنویسون
نے خط نستعلیق اور تعلیق کو ملا کر خط شکستہ[۳] جسکو خط دیوانی بھی کہتے ہین ایجاد کیا اور صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد
شاہجہان بادشاہ کے عہد خلافت مین رائج ہوا اور علی الخصوص عہد وزارت سعد اللہ خان مین مکتوب نگاری مین
اِس خط نے رواج پایا اِس خط کو چندر بھان برہمن منشی شاہجہانی اور محمد جعفر مخاطب بکفایت خان دیوان
نورتن عالمگیری اور شیخ احمد سہرندی نے کمال کو پہونچایا اور فی زماننا ہندوستان مین سید میر
پنجہ کش دہلوی مشہور ہین اُنکے شاگردون مین سے آغا مرزا کو فقط اب جاننا چاہیئے کہ تعداد حروف
مین ہر طائفہ کا اختلاف ہے مگر اِس کتاب مین جن خطوط کا ذکر ہی اُن مین اٹھائیس ۲۸ حروف

[۱] مخفف نسخ و تعلیق ۱۲ [۲] ہروی ساکن ہرات ۱۲ [۳] بعض نے لکھا ہے کہ خط نستعلیق اور ثلث کو ملا کر ۱۲

ہین اگر ہمزہ اور الف مین فرق نہ کیا جائے ورنہ ۲۹ اور لام الف جو مفردات مین لکھتے ہین یہ طریق متاخرین ہے وہ فی الحقیقت حرف مفرد نہین ہے چونکہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے لہذا اسکو ایک حرف سے ملاکر لکھنا چاہیے پس وجہ اختصاص لام کی یہ ہے کہ لام اور الف مین اتحاد قلبی ہے یہ حروف مرامر بن مرہ طائی نے زبان ہیبرو کے حروف عبرانی سے باختلاف ہیأت وضع مقرر کیے ہین صورت و نام حروف ابجد عبرانی ذیل میں مرقوم ہے

اسم عبرانی	شکل خط عبرانی	شکل خط عربی	اسم عبرانی	شکل خط عبرانی	شکل خط عربی	اسم عبرانی	شکل خط عبرانی	شکل خط عربی	اسم عبرانی	شکل خط عبرانی	شکل خط عربی
الف	ﮯ	ل	بیتہ	د	ب	گیمل	د	ج	دالتہ	د	د
ہے	ה	د	واو	د	و	زاین	۴	ز	حیتہ	۸ ח	ح
طیتہ	٥	ط	یود	د	ی	کاف	د آ	ک	لمید	ط	ل
میم	מ	مم	نون	د	ن	سامخ	٥	س	عین	۷ ע	ع
پے	وو	ف	صدے	لکر	ص	قوف	ـــ	ف	ریش	د	ر
سین شین	ש	س ش	تاو	۸	ت	ث خ ذ ض ظ غ اہل عرب نے بزیادت نقاط ایجاد کیے					

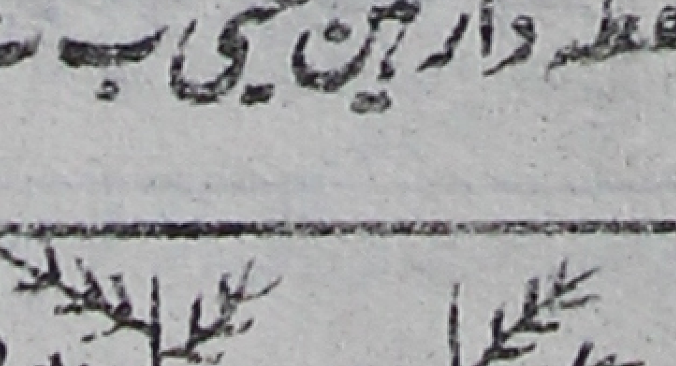
من بعد پ چ ژ گ فارسیون نے باضافہ نقاط مقرر کیے اسی طرح جب اردو ہندی زبان اس خط مین ہوئی ٹ ڈ ڑ انھون نے بزیادت ط مقرر کیے اور واضح ہو کہ زمان سابق میں حروف پر اعراب یعنی زیر زبر لگا دیتے تھے اور بعض متاخرین نے اعراب غیر رنگ سے واسطے آسانی کے لگانا اختیار کیا مثلاً حرف اگر سیاہی سے لکھے تو اعراب کو شنگرف سے لکھا چنانچہ زبر کا ایک نقطہ اوپر حرف کے اور زیر کا تلے اور پیش کا آگے حرف کے اور یہ اعراب ایجاد حجاج بن یوسف ہین من بعد خلیل بن احمد بصری نے کہ واضع علم عروض کا بھی ہے بجاے نقاط کے اعراب کی علامات خاص اور موقع انکے لگانے کا ایجاد کیا کہ اب تک رائج ہین فقط خاکسار کو جو خط معلوم ہین انکی تعلیمات مفردات و مرکبات مع پیمایش حروف آخر کتاب مین لکھا ہے

فصل دوم خط مصنوعہ کے بیان مین اول خط گلزار ترکیب اسکی یہ ہے کہ قلم خفی سے بصورت حلقہ صورت حرف کی کھینچ جیسے الف کی ا اور اسکے جوف مین اقسام گل و برگ و بیل بوٹا لوازم گلزار سے نقاشی کرین لیکن مشیر مشق اس خط کی چاہیے کہ خط نستعلیق سے خوب واقفیت ہو کر کس جگہ پر حرف کس قدر سطبر اور کس جگہ پر باریک کیا جاتا ہے کما لا یخفی اور خوبی اس

خطا کی یہ ہو کہ زمین نقاشی کی کم ہو گل اور برگ زائد ہون یعنی سیاہی کم لگے اور بعض لوگ زمین کے بجائے خطوط باریک کر دیتے ہین اور بعض بیل بوٹا اور زمین سب اقسام رنگ سے بناتے ہین دوم خط غبار قلم خفی سے نقاط اس طرح پر دیتے ہین کہ جس سے صورت حروف و الفاظ کی بقلم جلی ظاہر ہو اور اُسمین شکل غبار کی معلوم ہوتی ہو بعض خط غبار اس طرح پر لکھتے ہین کہ کوئی عبارت وغیرہ قلم نہایت خفی سے اسطرح لکھین کہ بقلم جلی صورت الفاظ ظاہر ہو سوم خط ماہی اول مثل گلزار شکل حروف و الفاظ کی بنا کر جوف حروف و الفاظ مین تصویر ماہی لکھین حرف جس طرف سطبر ہو اُسطرف مُنھ اور جسطرف باریک ہو اُسطرف دُم چہارم خط طغرا وہ ہے کہ کسی عبارت وغیرہ سے شکل کسی جانور کی یا صورت بیل و پھول وغیرہ یا صورت محراب وغیرہ بناتے ہین یاد رہے اکثر خط نسخ مین دیکھنے مین آیا ہے اور اسمین جائز ہے کہ بعض کشش وغیرہ زائد از حروف واسطے درستی شکل طغرا کے لکھدیتے ہین پنجم خط توامان پیشتر چاہیے کہ مشق اس بات کی کرین کہ شکل حروف و الفاظ مجوف راست و معکوس لکھ سکین مثلاً الف کی اا پھر ایک باریک کاغذ لیکر دو تا کرین اور جو کچھ لکھنا ہو اُسکا کچھ جزو ایک صفحے راست پر کچھ صفحہ دوم پر معکوس لکھین پھر اُن خطوط جزو الفاظ سے ملحق بیرونی طرف پھول بوٹے وغیرہ ایسے بنا دین کہ جس سے دیکھنے والے کو اشتباہ اسکا نہو کہ یہ خط جزو الفاظ تھا پھر تہ کاغذ کی دوسری طرف لوٹ دین یعنی دونون صفحے لکھے ہوے ملجائین پس دونون ملا کر روبروے آفتاب دیکھنے سے لکھا ہوا بقلم جلی سفیدی مین نظر آئے گا واضح ہو کہ بعض ایک لفظ کے صرف دو جزو کرتے ہین بعض کئی جزو ششم خط ناخن کاغذ کو اسطرح ہاتھ مین لین کہ سب اُنگلیان نیچے کاغذ کے رہین اور انگشت نر اوپر پھر ناخن انگشت نر کو ناخن انگشت وسطی مین ڈالین کہ کاغذ دونون کے اندر دب جائے پھر کاغذ کے جانب یسار کے طرف کو دست چپ سے مضبوط پکڑ کر دست راست کو جانب راست کھینچین ناخن سے ایسا خط پیدا ہو گا کہ ایک طرف کو سطح کاغذ کی دب جائے گی اور ایک طرف کو ابھر آئے گی اسی طرح بصورت حروف و الفاظ کی اُس سے بنائین مگر لحاظ رہے کہ ابھار خطوط کا جانب اندرونی حروف ہو مگر پیشتر چاہیے کہ حروف مجوف راست اور معکوس لکھنا آتا ہو کیونکہ اس خط مین اکثر ورق کا صفحہ لوٹ کر لکھنا ہوتا ہے فائدہ خط توام اور ناخن مین اگر راست اور معکوس لکھنا نہ آتا ہو تو ایک ترکیب ہو سکتی ہے کہ کاغذ پر

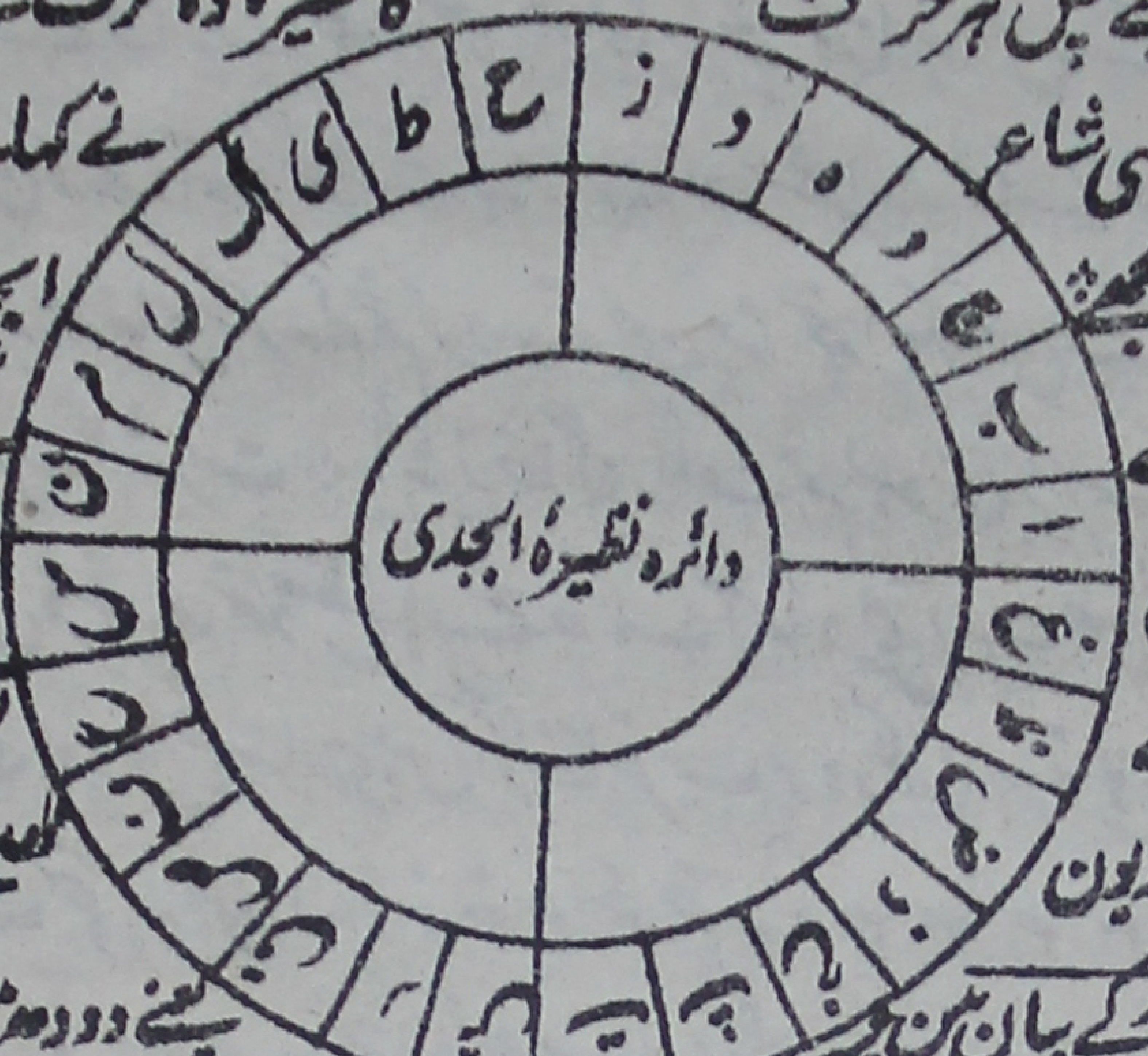
لہ نسخ مین نشان مصنف کی علامت سے خط لکھنا بنا ہے"

نشان جلقہ ہجوف حروف الفاظ کا کسی چیز کی نوک مثل سوئی وغیرہ سے کرلین یا خط توام مین ایک اور
کاغذ پر بقلم جلی لکہ کر اندر تہ دونون صفحون کے رکہ کر اُس کے گرداگرد خطوط کھینچتے جائین ۔
فصل سوم خطوط مرموزہ کے بیان مین واضح ہو کہ دانشمندون نے اخفاے بعض مطالب
کے واسطے خطوط مرموز ایجاد کئے ہین چنانچہ طلسمات اور عملیات اکثر انھین خطوط مین لکھے
جاتے ہین ازان جملہ جو راقم الحروف کو معلوم ہین درج کرتا ہے اول خط ہندسہ یا خط
طلسم قاعدہ اُسکا یہ ہے کہ ایک خط عرضی کھینچکر جو کچھ لکھنا ہو اُن کے اعداد حروف اوپر
خط کے اس طرح لکھین کہ عدد آحاد خط سے جدا رہے اور عشرات ملجائے اور مآت خط کو تقاطع
کرجائے اور ہزار کو خط سے خارج کر کے خم کردیتے ہین چنانچہ اسکو کسی نے نظم کیا ہے شعر
احد بخط نرسد لیک میرسد عشرات ٭ مائۃ ز خط گذرا الف خم بسوی راست ٭ اور ابجد یہ ہے
ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ آ سے طا تک آحاد ی سے ص تک عشرات
ق سے ظا تک مآت اور غ ہزار ہے پس اگر لفظ غریب پرور لکھنا ہو تو یون لکھین ۲۶۲۲۲۱۲
دوم جس کے حروف تہجی یہ ہین ا ۔ ۲ ۲ ۳ ۳ حہ حہ حر لہ د ۲ ۳ ۳ ۳ ۳ ھ ھ ط ط
ع ع ھ ھ کد لد لہ ۲ ۲ ھ ۲ مثلاً اگر غریب پرور لکھیں تو یون ۴۲ ۲ ۲ ۲ ۳ ۳ ۲ سوم خط
سرو ایک کھڑا خط کھینچکر بجانب یمین خطوط محرف تبعداد شمار مراتب کلمات ابجد اور بجانب
یسار تبعداد نمبر اُس حرف کے کھینچین یعنی اگر کلمہ سوم کا حرف دوم ہے تو تین خط بجانب
راست اور دو بجانب چپ مثلاً غریب پرور یون لکھین گے 
چہارم حروف تہجی کے سات لفظ چار چار حرف کے بنائے ہین اَبُتَث مَدحجُ ذَرِزُش
شَصِضُط ظُعِغُف قَکِلُم نَوِہُی اسمین حرف اول مفتوح دوم مکسور سوم مضموم چہارم ساکن ہے
اول ہندسہ نمبر لفظ کا لکھو اور جو حرف مطلوب ہو اعراب اُسکا اسپر لگاؤ مثلاً غریب پرور یون لکھا
جائیگا ۵ ۲ ۱ ۱ ۳ ۲ ۲ پنجم شعر کم صلا او خط لہ در سع ٭ حرف منقوطہ را بجایش دع
مصرع اول مین حروف مہملہ کے سات لفظ دو حرفی بنائے ہین پس حروف مہملہ تبدیل ہو کر لکھے
جائینگے اور منقوطہ بدستور رہین گے مثلاً غریب پرور یون لکھین غدیب پدا و ۔
ششم تبدیل الحروف ۱۵ حروف نقطہ دار ہین یعنی ب ت ث ج خ ذ ز ش ض

ف ۲ اگر ایک تختہ چوبی پر گوند لگا کے لکھین اور اُس پر بالو یعنی ریگ ڈالدے جاوین تاکہ اُبھر سے ہوسے حروف بنجاوین اور پیاہوا سنگ احمر اوپر ڈالین تا کہ گھڑا ہین حروف کا نرم ہو جب اگر کاغذ نم دادہ کو اُس پر رکھکر دباوین تو وہ کاغذ مثل خط ناخن کے کہ جاوے ۲ اور اسی صورت مین بہت نقلین اور آوین گی ایک شخص جو ناخن سے نہین لکہ سکتا تھا اسی طرح چھاپ کر آپ کو ناخن نگار ظاہر کرتا تھا ف ۳ اور بعض نسخہ اعداد حروف کے لکھ دیتے ہین جیسے غریب پرور کو یون ۲۰۰۰۲۰۰۰۱۰۰۰۲۰۰۲۰۲۰۰ ف ۴ بعضے بکسرے کا ایک درخت بناتے ہین اور ہر حرف کی ایک شاخ تا کہ کلمات جدا جدا ظاہر ہون مثلاً غریب پرور کو دو درخت مین لکھین  ف ۵ جیسا ابجد آدم علیہ السلام کے بنائے ہین ۳ اور یہ گفتگو مجھی کلام ہے اسکا لکھنا

عہ یعنی جائی ک م آد سمجھا سے م ک میٹے نہ القاس ۱۲ ۔

ظا غ ف ق ن ی اور ہ آ بے نقط اح در س ص ط ع ک گ ل م د ہ ولیکن دو نون قسم کے حرف تبدیل کر کے لکھے جائین اول اول سے دوم دوم سے علی ہذا القیاس قطعہ خط تبدیل حروف اِس لئے ایجاد ہوا ۔ تاکوئی غیر نہ ہو راز دلی سے محرم ۔ بے نقطے مُہمل ہون نقط دار حروف ۔ غیر منقوط کی جا آئین حروف معجم ۔ مثلاً غریب پر دریون لکھا جائے لج مرا اجتمع مفتم اور اسی طرح پر ایک خط ہے جس کو نظیرہ کہتے ہین یعنے ایک دائرے کے محیط پر جملہ حروف ابجد لکھتے ہین جیسے پس ہر حرف کا نظیرہ وہ حرف ہے جو اُس کے مقابل کو واقع ہے چنانچہ کسی شاعر نے کہا ہے قطعہ مین نے کہا یہ اُن سے کہ دیجیئے مجھے ابجد کے دائرے سے نظیرہ عراق کا ۔ کہنے لگے کہ صورت جذر اصم ہے یہ ہونا ہی بس محال ہے اس امر شاق کا ۔ مراد عراق کے نظیرے سے بوسہ ہے جو نظیرے مین غریب بدریون لکھین گے تو جمع عواد



فصل چہارم خطوط مستور کے بیان مین یعنے دودھ مین تھوڑے نوسادر ملا کر اُس سے کاغذ پر لکھین حرف ناپدید ہونگے آگ دکھلانے سے خط سیاہ ظاہر ہوگا آب پیاز و زرد چوبہ و نیل و مازو و زرد ناسش واشنہ زار مین سے جو چیز ملا کر لکھین آگ دکھلانے سے خط سبز ظاہر ہوگا آب پیاز سے لکھ کر آگ دکھلا دین خط سبز ظاہر ہوگا آب لیمو کے لکھنے سے زرد ظاہر ہوگا آب نارنج سے سُرخ خط شیر خالص سے زرد و آب نوسادر یا شیر آک سے سُرخ مازو یا زاج سے لکھین نہ ظاہر ہوگا آگ دکھانے سے ظاہر ہوگا پانی مین بھگونے سے خط سیاہ ظاہر ہوگا شیر عورت اور پھٹکری سے لکھے اگر پانی مین گر پڑے تر نہوگا اگر سپند کو تین روز پانی مین تر رکھین اُس سے لکھیں سُرخ ظاہر ہوگا اگر زہرۂ پلنگ و زہرۂ سگ سیاہ و زہرۂ باز سب کو ملا کر کاغذ پر لکھین یا آب چشم گربۂ سیاہ سے لکھین یا خون کبوتر قدرے آب ورق قدرے سیلہی ملا کر اُس سے لکھین دن مین ناپدید ہوگا تاریکی شب مین پڑھا جائیگا **فصل پنجم** اسباب کتابت کے بیان مین واضح ہو کہ حصول حسن خط کے واسطے واقفیت قواعد خط اور پاس موجود نقلیات کا ضرور ہے کہ اِس کے ملاحظہ نظر سے نہایت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ کہا ہے رباعی خواہی کہ تو خوشنویس باشی بزمانؔ از جد

لہ روبس
ہندی ہلیلہ ۱۲
لہ اشنان زنجی ۱۲

لکن پیروی اُستادان * سیدار نوشتہای اُستادان پیش * بر طرز نکوی خطاشان خامہ بر آنچ
ایضاً گر در سر تو ز حسن تحریر ہواست * تحریر اساتذہ ترا راہنماست * ہر نقش کہ از خامۂ اُستاد
بود * در صنعت حسن خط ہمان طرز بجاست * اسی واسطے خاکسار نے ہر خط کی تعلیمات شامل
کتاب کی پس چاہیے کہ اوّل حروف مفرد بعدہ مرکبات دو حرفی من بعد قطعہ وغیرہ کی مشق کرین
قطعہ چون فراغت ز مفردات آمد * وقت مشق مرکبات آمد * گر تو تحصیل حسن خط خواہی ختم
او بر مقطعات آمد * اور جب سے قطعے کی مشق شروع کرین محرف لکھنے کی بھی عادت ڈالین
شعر محرف تراش و محرف نویس * باندک زمانہ شود خوشنویس * اور مشق بکثرت کرین کیونکہ
محنت اور کثرت مشق خوشخطی کو بڑی موثر شے ہے بیت گر تو میخواہی کہ خطت خوب گردد
اے انیس * مینویس و مینویس و مینویس و مینویس * اور چونکہ درست ہونا اسباب کتابت
یعنی قلم و مداد و کاغذ کا اور جاننا قاعدہ انکی درستی اور بنانے کا جزو اعظم خوشنویسی کا ہے
چنانچہ کسی استاد کا قول ہے قطعہ ایکہ در شیوۂ خط سعی تمائی شب و روز بشنو این نکتہ و چون
من بنشین فارغبال * پنج چیز است کہ تا جمع نگردد باہم * ہست خطاط شدن نزد خرد امر محال
قوت دست و وقوف خط و استاد شفیق * طاقت محنت و اسباب کتابت بکمال * گر ازین پنج
یکے راست نگردد بمثل * ندہد فائدہ گر سعی نمائی صد سال * لہذا کاغذ قلم وغیرہ کا بھی بیان ایک
ایک قسم مین کیا جاتا ہے قسم اوّل کاغذ کے بیان مین بعض کتب سے دریافت ہوتا ہے کہ زمان
سابق مین اکثر ولایات مین پوست آہو پر لکھا کرتے تھے چنانچہ اب بھی ملک دکن و اوڑیسہ و
بنگالہ و کشمیر مین بعض لوگ ایک درخت کے پوست یا درخت تاڑ کے پتون پر لکھتے ہین فردوسی
شاہنامہ مین لکھتا ہے کہ طہورث شاہ دیوبند کے عہد مین کاغذ ایجاد ہوا فقط اکثر ملکون مین
کاغذ اچھا ہوتا ہے ملک ہندوستان مین بمقام سیالکوٹ اور کشمیر و دہلی اور اکبرآباد اور قنوج
اور کالپی اور ملک شرقی مین اکثر جگہ کئی قسم کا کاغذ خوب اور صاف اور مضبوط ہوتا ہے لیکن کاغذ
دولت آباد دکن کا خوبی اور چکاری اور سفیدی اور صفائی اور دیرپائی مین بے نظیر ہوتا ہے
اور کاغذ سمرقند کا بھی مشہور ہے چنانچہ لکھا ہے ابیات حبذا کاغذ سمرقندی * کتبش رد اگر
خردمندی * ظاہر و صاف و خوب می آید * صاف و پاک از عیوب می آید * و نیز در ملک گلستان

اقسام اقسام کا کاغذ باریک اور سطبر صاف اور پرکار ہر رنگ کا بنتا ہے اور ہندوستان مین بھی آتا ہی
ترکیب دار و سطبر کرنے کاغذ کی کہ مثل کاغذ بغدادی کے نفیس ہو چاول سفید کو نمک کے
ساتھ ملکر پانی سے دھوئین تاکہ سفید ہو جائین پھر تھوڑا سا پانی ڈالکر ایک رات دن رکھ
چھوڑین تاکہ نرم ہو جائین پھر پیسکر چھانکر کسی برتن مین رکھکر نرم آگ مین جوش کرین اور
لکڑی سے حرکت دیتے رہین بعد پختگی کے اوتار کر سرد کرین اور یہ آہار کاغذ پر چڑھا دین
اور خشک کر لین پھر ذرا نم کر کے مُہرہ کرین اور جو رنگ دینا ہو دار و مین داخل کرین ترکیب
رنگ کرنے کاغذ کی ۲۶ قسم اول رنگ عروسک گل خسک جسکو کافیشہ اور عصفر بھی کہتے
ہین لیکر باریک کر کے تھوڑا پانی اُسمین ڈالدین کہ نم ہو جائے دوسرے روز ایک کرپاس
مین رکھکر لٹکا دیوے اور اُسمین پانی ڈالدے تاکہ آب زرد اُسکا بالکل نکلجائے پھر نچوڑ کر دھوپ
مین نیم خشک کرلے پھر اُس مین بحساب فی ۱۰ آسیر پاؤ بھر قلیائے سودہ ملا کر ہاتھ سے ملے
یہان تک کہ کشتہ ہو جائے اور شناخت کشتہ ہونے معصفر کی یہ ہے کہ اگر پانی مین ڈالین غرق
ہو جائے پھر بدستور سابق اُسمین پانی ڈالکر ٹپکا دے کہ اُس سے آب سرخ جسکو عروسک کہتے
ہین نکلے گا پھر انار دانہ سفید یا آب لیمو اُسمین تھوڑا سا ڈالے اور ہاتھ سے تہ و بالا کرے اگر
اُسمین کف اُٹھے معلوم کرے کہ آب انار کم ہے اور ڈالے پھر کاغذ کو اُس رنگ مین ڈالے
اگر کاغذ سطبر ہو تو ایک پہر ورنہ کم مین رنگین ہو جائیگا دوم رنگ پیازی کاغذ کو رنگ سابق مین
تھوڑی دیر ڈالکر نکال لے پھر آب صاف مین غوطہ دے سوم رنگ نخودی رنگ عروسک مین آب
انار دانہ ڈالے کاغذ کو اُس مین ڈالے چہارم رنگ عنابی آب زرد کہ سابق مین نکلا تھا
اُس مین کاغذ ڈالکر خشک کر کے آب زاج مین غوطہ دے پنجم رنگ سبز زرد آب سابق دو دانگ
اور نیل پختہ چہار دانگ ششم رنگ حنیئی زرد آب چہار دانگ اور نیل پختہ دو دانگ ملائے ہفتم
رنگ زرد تھوڑی زعفران اور تھوڑا آب نیمگرم ملا کر دو پہر رکھا رہنے دے صاف کر کے کاغذ کو
اُسمین رنگ کرے ہشتم حنائی حنائے غیر کوفتہ کو مثل ترکیب زعفران عمل کرے نہم بستان افروزی
تھوڑی بستان افروز لیکر مثل زعفران عمل کرے دہم کاغذ دو رنگ کہ آدھا سفید آدھا سرخ
ہو کاغذ کو رنگ معصفر مین غوطہ دے یازدہم دو رنگ کہ آدھا زرد ہو آدھا سرخ اول

آدھے کو بطریق مذکور سُرخ کرے جب خشک ہو جائے تو زعفران مین چھوڑے دوازدہم رنگ
بنفش گل بنفش لاکر کوٹ کر صاف کرکے کاغذ کو اُسکے پانی مین ڈوب دے سیزدہم رنگ
طاؤسی چار حصہ آب بنفش یک حصہ زرد آب معصفر اُسمین کاغذ کو رنگ کرین چہاردہم رنگ برگ
کاغذ بادی کو رنگ آل مین رنگے پانزدہم رنگ گلگون قدرے بقم کو ریزہ ریزہ کرکے پانی
مین جوش کرکے صاف کرکے سفید آب حل کرکے اُس مین ملادے اوّل کاغذ کو آب پھٹکری
مین تر کرکے خشک کرے پھر آب بقم مین رنگے شانزدہم زرد لیموئی قدرے زعفران اور
قدرے ورق طلا نیم حل اُس مین ملادے کاغذ کو اوّل آب پھٹکری مین پھر اُس مین ڈالے
ہفدہم رنگ نارنجی کاغذ کو اوّل آب پھٹکری مین اور پھر معصفر مین رنگین اگر زرافشان مطلوب ہو
تو بطور لیموئی کے عمل کرین ہیجدہم رنگ بادنجانی اوّل کاغذ کو آب بقم مین رنگین پھر خشک کرکے
آب زاج کبود مین ڈالین نوزدہم پستئی زعفران کو آب زاج کبود مین حل کرے اُس مین کاغذ
کو رنگے بستم عودی کاغذ سبز کو آب زاج و مازو مین ڈالے بیست و یکم چینئی روشن کاغذ
شب دادہ کو آب زنگار و سفیدے مین ڈالے بیست و دوم طوطی کاغذ کو آب زنگار مین
رنگے بیست و سوم لاجوردی کاغذ کو آب بنفش مین تھوڑی دیر پڑا رہنے دین بیست و
چہارم فیروزئی تھوڑا اسفیدا بنفش مین ملادے کاغذ کو اُس مین رنگے بیست و پنجم
گل بنفشئی کاغذ کو آب معصفر مین کہ ترشی نہ ڈالی ہو رنگے خشک کرکے آب لیمون مین ڈوب
دے بیست و ششم گلناری گل انار کو کوٹ کر صاف کرے اور کاغذ شب دادہ کو
اُس مین رنگے ترکیب بنانے وصلی کی وصلی کے واسطے کاغذ سطبر و مضبوط لین آرد گندم
رات کو بھگو دین صبح کو شیرہ نکالکر آتش موافق مین قوام کرین مگر وقت قوام برابر لکڑی یا چمچے
سے حرکت دیتے رہین کہ جمنے نہ پاوے اور ایک شب اُسکو بسا کر قدرے پانی ڈالکر کپڑے مین
چھان لین اُس کو آہار کہتے ہین آہار رقت اور غلظت مین معتدل ہو پس ایک تختہ ہموار
وصاف پر ایک ورق کاغذ کا رکھ کر آہار دے کہ سب جگہ یکسان ہوئے اور دوسرے ورق
کو طشت پر آب مین غوطہ دیکر اُس ورق پر وصل کرے اگر ہوا اندر پرت کے رہگئی ہو تو ہاتھ
آہار مین آلودہ کرکے ہوا کو حواشی وصلی سے نکال دے پھر وصلی کو ہوا مین خشک کرے

ح ۱ گلست کبود رنگ ۱۲
ح ۲ بقم ہندی بجہت ۱۲
ح ۳ آہار بالمد آنچہ از نشاستہ وغیرہ بطور آتش پختہ بر کاغذ و جامہ مالند از جہانگیری و بہار عجم ۱۲

پھر مہرے سے گھسے اور پھر دوسری جانب آہار رقیق دیگر خشک کرکے مہرہ کرے اسی طرح چھ سات مرتبہ
مہر دو رُخ وصلی کو آہار دیگر مہرے سے گھسے بمرتبہ ہشتم مہرہ دیگر اُسپر لکھے اور جب مشق سے
وصلی سیاہ ہوجاوے تب گرم پانی سے دھو ڈالے بباعث آہار کے کہ اولاً ساٹھ بار دیا ہے
سیاہی حروف کی دور ہوجائیگی پھر آہار دیکر خشک کرکے مہرے سے گھسکر مشق کرے
اسی طرح عمل کیا کرے قسم دوم قلم کے بیان مین قلم اگرچہ اکثر ملکون مین اور ہندوستان مین
خصوصاً ملک پنجاب مین بہ محال دانیال پورا کثر ہوتا ہے اور ملک ٹھٹھ مین دریاے شور کے
کنارے بہتر ہوتا ہے لیکن قلم واسطی کہ ایک شہر ولایت بصرہ مین ہے لطافت اور پختگی
اور خوش نگاری مین اُس سے بہتر کہین نہین ہوتا اور لحاظ اس امر کا رہے کہ ریشۂ قلم
کج نہو تا شگاف درست آوے قلم کو کسی تختۂ مسطح یا میز پر چھوڑین جس پھل ٹھہر جاوے
اُسی پھل تراشنا قلم کا چاہیے اور میدان دہان قلم عقد وسطا ابہام یعنی بند انگشت سے
اخیر تک ہووے اور بقول بعض دور قلم کو رشتے سے ناپ کر اسکے مطابق میدان دہان قلم
رکھنا چاہیے اور نرمی و درشتی دہان قلم بحد اعتدال بنگاہ رکھکر حواشی دہان قلم کو ریشے سے
پاک کرین شق یمین قلم کو انسی کہتے ہین اور شق یسار کو وحشی وحشی کو خفی بھی کہتے ہین کیونکہ
دندانے اور شوشے وغیرہ باریک اجزاے حروف خفی سے لکھے جاتے ہین اور انسی کو جلی بھی کہتے
ہین پس انسی بہ نسبت وحشی کے اگر کے نرم ہو تو بہتر ہے اسکا لحاظ شگاف کے وقت چاہیے
یعنی شگاف ٹھیک اوسط مین نہ لگاوین بلکہ بجانب یسار زیادہ حصہ چھوڑین اور قط اندک محرک دینا چاہیے
اور گرفت قلم کی تین انگشت یعنی ابہام و سبابہ و وسطی سے چاہیے اور بنصر تلے سے واسطے
مدد کے رہے اور چاقو قلمتراش تیز رکھنا چاہیے اور نقشجات وغیرہ کے واسطے اسٹیل مین
یعنی قلم آہنی اور خاکہ بنانے کے لیے پنسل یعنی سرمہ کی قلم جس کا نشان ربڑ سے محو ہوسکتا
ہے اور رنگ آمیزی وغیرہ کے واسطے موقلم یعنی گلہری کی دُم کے بالون کا قلم بھی پاس رکھنا
مناسب ہے ترکیب نقاشی کرنے قلم کی زہرہ گاؤ کو گل کوزہ گران کے ساتھ ملاکر
اُس سے قلم پر جس طرح چاہین نقاشی کرین اور خشک ہوجانے دین پھر گوگرد سرخ کو آگ
پر رکھین اور اُس کی آنچ پر قلم کو پھیرتے جائین رنگین ہوجائیگا پھر روغن لگادین کہ مثل

واسطی کے معلوم ہوا اگر شبہ پلیٹ کر کے عمل کرین تو بھی ہو سکتا ہے **قسم سوم نسخجات مداد نسخہ از زیادت**
مستعصمی کہ ایک قلم سے بیس سطر لکھ سکین اور نہایت رنگین اور براق ہوتی ہے **ترکیب** دودہ
یا دودہ روغن بزرکتان چربی گرفتہ صمغ عربی مر قشیشای سوختہ ذہبی یا فضی یا نحاسی یا حدیدی
زنگار قبرسی سیندھا نمک صبر سقوطری شب کو آب صمغ کے ساتھ جس مین گوند سے پانی دہ چند ہو
ہاون مین گوندھ کر بقول بعض پانچ دن اور بقول بعض دو پہر تک خوب کوٹین پس مر قشیشای سوختہ
کو باریک پیس کر اُس مین ڈالین اور پانچ دن یا دو پہر تک پھر کوٹین اور استعمال مین لائین **نسخہ**
مجنون بن محمود خوشنویس **بیت** ہم سنگ دودہ زاج ست ہم سنگ ہر دو مازو ✣ ہم سنگ ہر سہ صمغ
ست دانگاہ زور بازو ✣ مازو کو جو کوب کر کے آب صاف مین بھگو دین پھر ذرا آنچ پر رکھدین کہ جھلی
پڑ جاوے اُس جھلی کو اُتار ڈالین اور اسی طرح جھلی اُتارتے رہین جبتک کہ پھر نہ جھلی پڑے تب صاف کر کے
شیشے مین رکھ چھوڑین اور گوند کو کسی دوسرے برتن مین پانی یا گلاب مین بھگو دین کہ نہ بہت غلیظ
ہو نہ بہت رقیق اور صاف کر کے کاجل کو ظرف مسی بے قلعی مین گوند کے ساتھ ملا دین اور دستہ
چوبی سے کہ اُسکے سر پر تانبا لگا ہو گھسین پھر زاج کو پانی مین ڈالین تاکہ پانی مین گل کر حل ہو جاوے
اُسکو صاف کر کے داخل کر دین اور چالیس روز تک ہمیشہ تھوڑا تھوڑا مازو اُس مین داخل کرتے رہین
اور کوٹتے رہین اور گھستے رہین اور جس قدر زیادہ گھسین اُسی قدر بہتر ہے پھر ایک صاف پاکیزہ
کپڑے سے چھان کر کسی تانبے یا شیشے کے برتن مین رکھ چھوڑین اور گھستے وقت گرد اور غبار
سے حفاظت رکھین اور مولانا میر علی نے لکھا ہے کہ ستو گھڑی تک خوب زور سے گھسین **نسخہ دیگر**
کہ بہت جاری اور خوش رنگ اور براق ہے **ترکیب** مازوے کبود ستو مثقال کو پانی کے ساتھ
نرم آنچ پر جوش کرین تاکہ قوام ہو جاوے تب اُتار لین اور دو درم زاج کو کپڑے مین باندھ کر جب
نیمگرم ہو جاوے اُس مین حل کر دین پھر صمغ عربی پچاس درم کو اُس مین بھگو دین اور بیس
درم کاجل چربی گرفتہ کے ساتھ ہاون مین خوب گھسین تاکہ خوب حل ہو جاوے اور دو دن تک
دھوپ مین رکھین پھر استعمال کرین **نسخہ دیگر** مازوے سبز بے سوراخ کو باریک پیسکر پانی مین
جوش کرین تاکہ پک کر قوام ہو جاوے پھر ذرا دیر رہنے دین تاکہ نیمگرم رہجاوے تب زاج سیاہ
قبرسی کو کوٹ کر کپڑے مین باندھکر اُس پانی مین ہاتھ سے ملین اور کپڑے کو پھینک دین اور سو مثقال سے

دو نسو مشقال تک صمغ عربی خالص کہ اُسمین حل کرین اور صاف کر لین اور دودۂ چربی گرفتہ کو تانبے
کے برتن مین کرکے قطرہ قطرہ اُس پانی سے اُسپر ٹپکا دین اور ملاتے جاوین اور گھسین اور روز
دھوپ مین رکھین اور جسقدر ملانے اور گھسنے مین زیادہ کوشش کرین بہتر ہے اور اگر چاہین کہ
براق ہو دو مشقال مصری اضافہ کرین نسخۂ حکیم میر محمد مومن صاحب تحفہ مازو زاج سیاہ دودہ بزرکتان
مساوی الوزن و صمغ عربی مساوی کل مجموعہ اول مازو کو کوٹ کر پانی مین بھگو دین اور جوش کرین تاکہ یک
جا ہوے تب صاف کر کے سب اجزا اضافہ کر کے جوش کرین تاکہ یکسان ہو جاوے اور چلاتے جاوین یہان تک کہ
بہت غلیظ ہو جاوے پس حسب خواہش پانی ملا کر رقیق کر لین اور اگر مازو کے ساتھ جوش کرین اور
جب حد لائق پر پہونچے صاف کرین بہتر ہے نسخۂ اعلےٰ منقول از قول مولانا میر علی خوشنویس کہ
یاقوت سے نقل کی ہے ترکیب دودۂ چربی گرفتہ صمغ عربی زاج قبرسی برگ مورد برگ حنا
۱۰ مشقال ۱۲ مشقال ۱۲ مشقال ۲ مشقال ۲ مشقال
نوشادر مازو زعفران نبات سفید اول پانچ من پانی کو کسی ظرف گلی مین جوش کرین جب تک تین من
آدھا مشقال ۲ مشقال آدھا مشقال آدھا مشقال
رہجاوے پھر مازو اور زاج اور گوند اور برگ مورد اور برگ حنا ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پانی مین
بھگو دین اتنے پانی مین کہ اُن کے اوپر سے اونچا ہو جاوے اور چاہیئے کہ مازو کو پانچ چھ ٹکڑے
کر لیا ہو پس کاجل کو نوشادر کے ساتھ ہاون مین کر کے تھوڑا گھسین اور گوند کو حل کر کے صاف
کر کے اُس مین ڈالین اور گھسین تاکہ خمیر ہو جاوے پھر آب مازو و زاج و برگ مورد و برگ حنا کو چھان کر
آپس مین ملا دین اور دیگ مین ملائم آنچ پر جوش کرین اور کاغذ پر امتحان کرین جب منتشر نہ ہو
اُتار کر رکھ چھوڑین اور کاجل اور گوند کو آپسمین خوب کوٹین اور گھسین اور تھوڑا تھوڑا وہ پانی
اُسپر ڈالین جبتک سب تمام ہو جاوے تب تھوڑی زعفران اور مصری کو آب جوشاندۂ مذکور مین
حل کرین اور چھان کر ہاون مین ڈالین اور گھسین اور جسقدر زیادہ گھسین بہتر ہے تب صاف کر کے
شیشے مین رکھ چھوڑین اور وقت حاجت کام مین لاوین اور یہ سیاہی دھونے پر بھی کاغذ سے
محو نہ ہوگی نسخۂ دیگر دودۂ چربی گرفتہ (یک جز) صمغ عربی گوند کو پانی مین حل کر کے کاجل کے ساتھ لوہے
کے برتن مین لوہے کے دستے سے خوب گھسین (۲ جزو) کم سے کم پندرہ دن اور جس قدر زیادہ روز
گھسین بہتر ہے جب گاڑھی ہو جاوے برگ حنا کو پانی مین جوش کرین تاکہ نصف یا ثلث
رہجاوے صاف کر کے تھوڑا تھوڑا داخل کرین اور بعد تیاری کے آب حنا کو بقدر ضرورت

ملاکر رقیق کرکے شیشے مین رکھ چھوڑین اور وقت حاجت دوات مین ڈالکر لکھین نسخہ دیگر دودہ چربی [بقدر حاجت]
گرفتہ کتھا صاف گل ہار سنگھار تنگار [یک تولہ] یعنی سہاگا [۶ ماشہ] کتھے [۲ تولہ] اور گل ہار سنگھار کو باہم ایک کپڑے مین باندھکر
ڈیڑھ سیر پانی مین بھگودین تین رات دن تک پھر اُسکا صاف پانی لیکر جوش کرین جبتک آدھا رہجاوے
اور کاجل کے ساتھ ہاون مین گھسین پھر سہاگا آدھا کچا آدھا بھونا ہوا گھسکر داخل کرین پھر دو روز
اور گھسین اور کام مین لاوین نسخہ دیگر دودہ [یک دام] ہیرا کسیس [۲۱ ماشہ] صمغ عربی [۴ دام] مازو [۱۲ دام]۔ مازو کو جوکوب کرکے
ایک آثار پانی مین تین روز تک تر رکھے بعد ازان خوب جوش کرے جبتک نصف پانی رہجاوے پس اُس
پانی کو پارچہ بیز کرکے اُسمین کسیس وصمغ دونون کو باریک کرکے ملادیوے اور کاجل کو کڑاہی آہنی مین ڈالکر
اور آب مازو کا چھینٹا دیکر دستہ آہنی یا چوب سنگین سے چند روز علی التواتر سحق کرے جب
خشک ہوجاوے بقدر ضرورت پھر آب مازو ڈالے الغرض سات روز تک صبح سے شام تک برابر
گھسے بعدہٗ خشک کرکے رکھ چھوڑے یہ روشنائی بہت صاف اور روان ہوگی نسخہ سہل الماخذ بہت
روان اور رنگین اور براق ہے دودہ چربی گرفتہ [ایک جزو] صمغ عربی گوند [ایک جزو] کو چوب بیجاسار کے پانی مین حل کرین
اور کاجل کو موٹے کپڑے مین پوٹلی باندھین اور اُس پوٹلی کو تانبے کے بے قلعی برتن مین رکھکر تھوڑا تھوڑا
گوند کا پانی ڈالین اور ہاتھ سے خوب ملتے جاوین اور یہ ایک دن مین بن سکتی ہے نسخہ دیگر دودہ
چربی گرفتہ زاج سفید یعنی پھٹکری مساوی الوزن صمغ عربی چہار چند چوب بیجاسار کو کوٹ کر پانی
مین بھگودین پھر اُسکا صاف پانی لیکر گوند وپھٹکری کو اُس مین بھگودین اور چھانکر حسب دستور
کاجل کے ساتھ لوہے کے برتن مین نیب کی لکڑی سے کہ اُسکے سر پر تانبا لگا ہو حل کرین اور تھوڑا تھوڑا
بیجاسار کا پانی ڈالتے جاوین دس دن تک اور آخر مین نیلا تھوتھا اور نمک لاہوری اور مصری
داخل کرکے چھانکر شیشے مین اور تانبے کے برتن مین رکھ چھوڑین اور وقت حاجت شیشے کو خوب ہلاکر
دوات مین ڈالکر لکھین نسخہ دیگر دودہ [۲ درم] صمغ عربی [۴ درم] مازو [۲ درم] ہرے سبز زاج [یک درم] ترکی گوند اور زاج کو بدستور
پانی مین حل کرکے اور چھانکر کاجل کے ساتھ ہاون مین دستے سے گھسین اور مازو کو کوٹکر اُسیقدر پانی مین
بھگوکر بدستور مسطورہ تیار کرین اور اگر طاؤسی رنگ چاہین تو برگ حنائے خشک برگ مورد وسمہ افتیمون
یعنی اکاس بیل ہر ایک آدھا درم اُسمین اضافہ کرکے ایک رات دن رکھا رہنے دین اور پھر نرم آنچ پر
جوش دین اور کاغذ پر تجربہ کرین جبتک منتشر نہو تب آگ سے اُتار لین اور صاف کپڑے سے چھان لین

پھر تھوڑا نیل اور صبر بعد ہاون مین ڈالین اور ہاون لوہے یا پیتل کی ہو اور سو گھڑی تک گھسین اور تھوڑا تھوڑا آب مازو ڈالتے جاوین جبتک سب صمغ ہو جاوے اور آخر مین تھوڑا اسیندھا نمک اور مصری اُسمین ڈال دین اور گھسین اور دمبدم تجربہ کرین جب طاؤسی رنگ ہو جاوے پھر چھان لین پھر مشک زعفران کو گلاب مین حل کرین اور تانبے یا چینی یا شیشے کے برتن مین رکھ چھوڑین اور بقدر حاجت دوات مین ڈالکر لکھین نہایت رنگین اور براق طاؤسی رنگ ہوگی نسخہ مداد طاؤسی نوع دیگر دودھ روغن کتان چربی گرفتہ مازوے سبز زاج ترکی صمغ عربی گوند کو دو چند پانی مین بھگو دین اور چھان لین اور کاجل کے ساتھ ہاون مین خمیر کر لین اور مازو کو جوکوب کر کے چہار چند پانی مین ایک رات بھیگا رہنے دین دوسرے دن ملائم آگ پر یہانتک قوام کرین کہ کاغذ پر نشر نہو تب صاف کر کے چینی یا شیشے کے برتن مین بند کر کے رکھ چھوڑین تاکہ جھلی آجاوے اُسکو نکال ڈالین اور اسی طرح عمل کرین جبتک کہ جھلی نہ آوے تب چھانکر رکھ چھوڑین اور زاج کو چہار چند پانی مین بھگو کر حل ہو جانے دین بس اُسکا صاف پانی لیکر جوش کرین تاکہ قوام ہو جاوے اور کاغذ پر سے نشر نہو تب اُسے مازو کے پانی مین ملا دین اور بوقت حاجت کے تھوڑا تھوڑا ڈالکر خوب گھسین جبتک سب صرف ہو جاوے کم سے کم سو گھڑی تک گھسین نسخہ مداد افشان اول مداد بطریق متعارف مذکورہ بالا تیار کرین لیکن بجاے نمک کے طلا کو حل کر کے آخر مین ڈال دین اور بجائے نصف وزن صمغ عربی کے دو ماشے سریشم اور طلا داخل کرنے سے پیشتر ایک ماشہ زعفران کو خوب حل اور صاف کر کے داخل کرین بعدہ طلا کو دوات مین ڈالکر لکھین بعد لکھنے کے حروف کو خشک کر کے سنگ جزع کے مہرے سے گھوٹین افشان معلوم ہوگا نسخہ مداد حاجی عبداللہ مرحوم دودھ صمغ عربی زاج مرکی نیل مازوے سبز مرقشیشاے ذہبی نیلا تھوتھا صبر سقوطری کاجل کو ایک کپڑے مین باندھکر برگ اروشہ اور برگ نیب اُسپر لپیٹ کر ایک دیگ گلی مین ڈالکر پانچ سیر پانی مین دو گھڑی تک جوش کرین پھر نکالکر گوند کو پانی مین حل کر کے تانبے کے بے قلعی برتن مین ڈالکر کاجل کو اُسمین نیب کی لکڑی سے تین روز تک حل کرین پھر ادویۂ مذکورہ کو جدا جدا باریک پیسکر اور مازو کو آگ مین جلا کر باریک پیس کر اُسمین داخل کر دین اور اکیس روز تک حل کرین اور جب اُسکا پانی خشک ہو جاوے بیجا سار کی لکڑی کا پانی اُسمین داخل کرین نسخہ سہل الماخذ مازوے سبز نیم کوفتہ بقدر ضرورت مع دو چند وزن پانی کے برتن مین رکھکے دھوپ مین رکھدین یہانتک کہ تین ثلث حصہ کم ہو جاوے اور پھر اُسکو کسی کاغذ پر ڈالکر آزما دین اگر دوسری طرف پھوٹ نکلے تو پھر دھوپ مین رکھدین جبتک گاڑھا ہو جاوے اور کاغذ پر نہ پھوٹے تب چھانکر اُسمین آب زاج ترکی قطرہ قطرہ ٹپکا دین اور

طلا اور مصری ہندی باز سر ۱۲

ایک لکڑی سے ہلاتے جاوین تاکہ سیاہ ہوجاوے پھر کاغذ پر لکھین اگر مائل بسرخی ہو تھوڑا آب زاج اور داخل کرین
اور گھسین جبتک سیاہ ہوجاوے لیکن بعد سیاہی کے پھر آب زاج نہ ڈالین ورنہ بگڑ جائیگی پس استعمال مین لاوین
نسخہ مداد خشک دوده روغن گرفتہ زاج صمغ عربی سب کو خوب اچھی طرح کوٹ کر رکھ چھوڑین اور وقت ضرورت
یکجز یانی مین تھوڑی سی حل کرکے استعمال کرین نسخہ مداد خشک نوع دیگر دوده چربی گرفتہ کو آب صمغ کے ساتھ
پیتل کے برتن مین خوب خمیر کرکے ملین اور پھر تھوڑا آب صمغ ڈالکر مٹی کے برتن مین باریک گھسین اور خشک
کرلین اور رکھ چھوڑین وقت حاجت بقدر مطلوب آب صمغ مین گھولکر کام مین لاوین نسخہ مداد خشک نوع دیگر
دوده چربی گرفتہ صمغ عربی مازوے سبز سوده سب کو ملاکر خوب گھسین اور ایک مثقال زاج کو کاغذ کی پڑیا
مین رکھکر خمیر آرد مین بند کرکے آگ مین بھون لین پھر نکالکر رگھسکر داخل کردین اور اسقدر جوش کرین کہ غلیظ
ہوجاوے تب صلایہ کرکے خشک کرلین اور وقت حاجت تھوڑی سی پیالی مین لیکر آب گرم مین ایک رات
بھیگا رہنے دین نہایت لطیف مداد ہوگی نسخہ مداد یابس کہ نہایت رنگین اور براق اور جاری ہے

دوده صمغ عربی نمک سیندھا مرقشیشائے سوختہ زنگار مس برادۂ مس صبر سقوطری کا جل کو پانی

مین دوپہر گھسین اور گوند کو گھول اور چھانکر دہ چند پانی ملاکر اسمین کاجل کو ڈالکر دوپہر یا پانچ روز تک رکھ چھوڑین
پھر مرقشیشائے سوختہ کو اسمین ڈالکر دوپہر تک پھر رکھ چھوڑین اور تھوڑا تھوڑا صبر محلول کا پانی اسپر ڈالتے جاوین جبتک
تمام صرف ہوجاوے بعده شود رم برگ مورد یا برگ حنا کو پانی مین بھگو کر جوش کرین یہانتک کہ پانی نصف
رہجاوے تب چھانکر تھوڑا تھوڑا یہ پانی اسمین ڈالتے جاوین اور تانبے کے برتن مین خوب رگڑین یہانتک کہ سب
پانی صرف ہوجاوے تب اسکے اقراص بناکر سایہ مین سکھالین وقت حاجت بقدر مطلوب حل کرکے استعمال
کرین نسخہ تیس عدد مازوے سفید کو جوکوب کرکے تین رطل آب ڈالکر جوش کرین یہانتک کہ آدھا رہجاوے
بعد سرد ہونے کے زاج سرخ ملاوین تاکہ سیاہ ہوجاوے اور بحساب فی ۲ ستار کے یکدرم صمغ عربی کوٹ کر
ڈالین پھر استعمال مین لاوین نسخہ آب زاج و مازو چار جزو صمغ عربی چار جزو کاجل دس جزو اور تھوڑی سی
زعفران کو باہم ملاکر گھس لین نسخہ مداد ہلیلہ کہ رنگ مین مداد دوده کے مانند ہے پوست ہلیلہ کابلی کو کچلے ہوئے
پانی مین بھگو کر رکھ چھوڑین جب تک اسکا پانی خشک ہوکر چوتھائی رہجاوے تب چھانکر دوده چربی
گرفتہ اور گوند کا پانی اس مین ڈالکر اور گھسکر استعمال مین لاوین نسخہ مداد لاکھ درخت ڈھاک کی لاکھ
ڈیڑھ تولہ زاج سفید ایک تولہ دونون کو باہم باریک پیسکر مٹی کے برتن مین پانچ سیر پانی مین جوش کرین

یہان تک کہ سیر بھر رہجاوے تب صاف کرکر شیشے میں رکھ چھوڑین اور وقت حاجت کاجل کے
ساتھ حل کرکے دوات مین ڈالکر لکھین نسخہ مداد دیگر لاکھ خام ۵ ماشہ پھٹکری ۲ ماشہ سجی ۱ تولہ لاکھ کو مٹی کے
کے برتن مین ڈیڑھ سیر پانی مین جوش کرین یہان تک کہ خوب حل ہوجاوے پھر پھٹکری و سجی
کو باریک پیسکر اسپر ڈالین اور پھر خوب جوش دین تاکہ رنگ سُرخ ہوجاوے تب چھانکر شیشے مین
رکھ چھوڑین اور وقت ضرورت تھوڑیسے کاجل مین حل کرکر کام مین لاوین نسخہ مداد وسمہ بیخ وسمہ کو لیکر
بہت پانی مین جوش کرین یہان تک کہ غلیظ ہوجاوے تھوڑا سا گوند ڈالکر لکھین نسخہ روشنائی سُرخ
براق مخترعہ محمد امیر پنجہ کش گتھ سرخ صاف ایک وزن سجی نصف وزن ایلوا ربع وزن جدا جدا کوٹ کر شب کو
آب صاف مین بھگو رکھین صبح کو کسی ظرف مسی یا برنجی مین چولھے پر چڑھا کر اول کتھے کا پانی جوش کرین جب
جوش کھانے لگے تو اسمین تدریج سجی کا پانی اور تھوڑا تھوڑا ایلوے کا پانی ڈالتے جاوین جب یہ دونون
مل چلین تو کفچے سے حرکت دیتے رہین جب قوام قابل تحریر ہوجاوے تو اوتار کر پارچہ سنگین مین چھان لین
ترکیب بنانے دودھ کی یہ ہے کہ کسی چراغ نو آب ندیدہ روغن کنجد یا سرشف یا خشخاش یا کتان سے
پر کرکے اوسمین فتیلے پارچہ کتان کے یا اور کپڑے کے روشن کرکے ایسے مقام مین رکھین کہ صدمہ باد
نہ پہونچے اور گرد ہر چراغ کے تین تین خشت رکھکر ظرف سفالی کو کہ محدب ہو یا کڑاہی کو سرنگون اسپر
رکھدین اسطرح کہ تمام ہوا بند نہو جاوے ورنہ احتمال گل ہوجانے چراغ کا ہے اور شعلہ شے اندر کے
بلند ہوتا کہ اجزاے دود زیادہ مجتمع ہون بعد چند ساعت کے کاجل مجتمع شدہ کو پر مرغ سے علیحدہ کرکے
پھر بدستور بالاے چراغ سفال کو سرپوش کردین اور روغن حسب ضرورت ڈالتے رہین جب تک
بقدر کافی کاجل فراہم ہوجاوے اور ترکیب صاف کرنے کاجل کی ریگ وغیرہ سے یہ ہے کہ ایک
پیالے مین پانی بھر دینا اور کاجل کو اسپر ڈالین اور پھر اُٹھا لین اور ترکیب نکالنے چربی یعنی چکنائی کی کاجل
سے یہ ہے کہ کاجل کو پسے ہوے نمک کے ساتھ کاغذ کی پڑیا میں رکھکر خمیر آرد میں بند کردے اور اسکو تنور یا
گرم مین ایک خشت پر رکھدے یا گرم راکھ مین داب دے یہان تک کہ خمیر پک جاے مگر جل نجاے تب نکال کر
کام مین لاوے اگر یہ عمل مکرر کرین بہتر ہے کیونکہ تھوڑی چربی رہ جانا بھی سیاہی کو مضر ہے نوع دیگر
کاجل کو کسی برتن مین رکھکر ایک فتیلہ جلا کر کاجل کے متصل کرین تاکہ جلنے لگے تب استعمال مین لادین
فائدہ اگر مداد غلیظ القوام یعنی کم روان ہو تو تھوڑا سا عرق لیموی کاغذی ملادین اور

اگر رقیق القوام ہو تو ایک بتاشہ ڈالدین **ترکیبات بنانے شنجرف و زنگار و سفیدآب وغیرہ کی۔**

ترکیب شنجرف شنجرف رومی پارہ خالص گوگرد زرد لیکر دونون کو خوب پیسین کہ باہم ایک ذات ہوکر خاک سیاہ ہو جاوین پھر ایک آتشی شیشہ بڑی گردن کا ایسا جس کے نصف بلکہ کم از نصف مین وہ اجزا سما سکین لیکر سر سے آخر تک کئی تہ گل حکمت کرین اور دھوپ میں سکھلالین اور وہ دونون چیزین پسی ہوئی شیشے مین بھر دین اور پانچ حصہ زرنیخ سرخ ڈالکر ملادین اور پھر شیشے کا مُنھ لکڑی کی ڈاٹ یا مٹی یا سرپوش سے جیسا مناسب ہو بند کردین اور پھر کسی بڑے برتن مین ریت یا راکھ بھر کر اُسمین شیشے کو اسطرح گاڑین کہ شیشے کی گردن اُس ریت یا راکھ سے باہر نکلی رہے بعدہ اُس برتن کا مُنھ گل حکمت سے بند کردین اور اُسکو چولھے پر رکھکر چولھے کے کنارون پر مٹی لگادین تاکہ آنچ باہر نہ جاوے اور پھر پھر نرم آنچ دین اُس کے بعد معتدل اور پھر تین پہر تک تیز آنچ کرین پھر آگ ٹھنڈی کردین اور اُس برتن کو بدستور چولھے پر رکھا رہنے دین دوسرے دن جب خوب سرد ہو جاوے شیشہ نکال کر شنجرف نکال لین **نوع دیگر** مٹی کے دو بڑے پیالے لاکر اُنکے کنارون کو ایک صاف پتھر پر گھسین تاکہ ہموار ہو کر درز بند ہو جاوے اور اُن دونون کو باہر کی طرف گل حکمت کر لین تب پارہ خالص گوگرد زرد ہرتال سب کو پیسکر ملاکر ایک پیالے مین بھر کر دوسرا پیالہ بجاے سرپوش جماکر دونوں کے کنارے مٹی سے بند کر کر دھوپ مین خشک کرلیں اور خوب گرم تنور مین جس کی آگ نکال ڈالی گئی ہو ایک اینٹ رکھکر اُس اینٹ پر اُس پیالے کو رکھ دین اور تنور کا مُنھ رات بھر بند رکھین دوسرے روز کھولکر پیالہ نکال لین انمین نہایت سرخ اور خوشرنگ شنجرف نکلیگا اگر شیشے مین بھرین گے تو اُسمین دھوان رُک کر عودی رنگ معلوم ہوگا فقط **نوع دیگر** شنجرف قبرسی سیماب خالص گوگرد بیسائیدہ ملاکر شیشے میں بند کرکے گل حکمت کردین اور ایک دیگ گل مین رکھکر دیگ مین راکھ بھر دین اور دیگ کو گل حکمت کرکے پانچ گھڑی آنچ دین اور اگر نوشادر کافی آدھا دانگ داخل کرین بہتر ہوگا **نوع دیگر** شنجرف مصری پارہ خالص گندھک شیشے مین رکھکر بدستور بند کور دو دن یا پانچ دن دیگ کو آنچ دین **نوع دیگر** شنجرف مصفا سیماب گوگرد زرد سائیدہ ملاکر شیشے مین بند کر کر گل حکمت کردین اور ایک خشت پختہ تنور گرم مین رکھکر شیشے کو اُسپر رکھدین بعد آدھ گھڑی کے شنجرف نکال لیں **نوع دیگر** شنجرف ہندی پارہ اور گندھک مساوی

ترکیب بنانے زنگار کی اول زنگار سبزہ دہنی برادہ نقرہ خالص کا لیکر پانی اور نمک سفید یعنی لاہوری نمک مین تر کردین اور پھر پیسین اور اُسی کے ہموزن نوسادر کافی داخل کرین اور اُسمین سرکہ داخل کرین **نوع دیگر** زنگار فرعون

برادہ مس کو پیسین اور شیرۂ انگور یا سرکہ انگوری اُس پر ڈالین اور گھسین اور ذرا دیر چھوڑ دین جب خشک ہوجاوے تب پھر گھسین اسی طرح سات مرتبہ آخر مرتبہ مین جو سبز رنگ پانی اُس سے نکلے اُسکو لیکر ایک پیالے مین کرلین **نوع دیگر** زنگار عرسائی برادہ مس نوشادر نمک لاہوری نمک اور نوشادر کو جدا جدا باریک پیسکر برادے مین ملاکر تانبے کے بے قلعی برتن مین رکھکر سرکہ مقطر کہ بہت تند اور تیز ہو یا عرق لیموے کاغذی اُسپر ڈالین اتنا کہ اُسکے اوپر تک آجاوے اور برتن کا مُنھ بند کرکر دھوپ مین رکھدین اور روز سحق کرین اور پھر دھوپ مین رکھدین اور جب عرق یا سرکہ خشک ہوجاوے اور ڈالدین جبتک کہ سب برادہ زنگار ہوجاوے اور تانبے کا وجود باقی نرہے **نوع دیگر** برادہ مس نوشادر ریکانی نوشادر کو باریک پیسکر برادے مین ملاکر تانبے کے بے قلعی برتن مین رکھکر سرکہ انگوری تند و تیز یا عرق لیمو اُسپر ڈالین یہان تک کہ ایک انگشت اونچا ہوجاوے پس مُنھ برتن کا بند کرکر گھوڑے کی لید مین پانچ روز تک داب دین اور ہر روز لید تازہ بدل دین اچھی زنگار بنجاویگی **نوع دیگر** زنگار فرنسہ برادہ مس سرکہ تانبے کے برتن مین برادہ رکھکر سرکہ ڈالین اور برتن کا مُنھ بند کرکر تنور گرم مین رکھدین اور سر تنور کا بند کردین ایک رات دن کے بعد نکال لین **نوع دیگر** زنگار فیروزہ ورق مس نہایت باریک بقدر ضرورت لین اور سرکہ مقطر جسمین اُسکا نصف نوشادر حل کیا گیا ہو لین اور ایک طشت مسی لین سرکے کو طشت مین لگاکر اوراق کو سرکے مین بھگوکر اُس طشت مین جا بجا چپٹا دین اور زمین نمناک مین گاڑ دین پس ایک ہفتے بعد نکالکر جسقدر زنگار ہوگئی ہو تراش لین اور جو باقی ہو اُسکو پھر یہی عمل کرین تاکہ سب زنگار ہوجاوے اور اگر بجاے اوراق برادۂ مس ہو مضائقہ نہین **نوع دیگر** زنگار حمصی پیتل کے برادے کو تین بار آب نمک سے دھوئین اور ایک پیتل کے برتن مین آب ترنج ڈالکر برادے کو ڈالین اور بقدر نصف وزن برادے کے نوشادر داخل کرین بعد برتن کو ایک دیگ مین رکھکر اُسمین پانی ڈالین اور دیگ کو سرپوش کرکے آگ پر گرم کرین یہان تک کہ جوش آجاوے اور وقتاً فوقتاً دیکھین جو کچھ اجزا سبز ہوگئے ہون انکو ایک چینی کے برتن مین نکال لین اور آب ترنج اور ڈالین جبتک کہ سب زنگار ہوجاوے **نوع دیگر** زنگار مصفا زنگار حمصی لیکر ہموزن سرکہ مقطر مین حل کردین جب سرکہ سبز ہوجاوے تب اُسکو صاف کرکر ثفل اُسکا پھینکدین پھر اُسکو قرع انبیق مین ٹپکا دین یہ زنگار بہت بہتر اور صاف ہوگی **ترکیب بنانے سفیدآب کی** شرب بقدر مطلوب مٹی کے برتن مین ڈالکر چولھے پر رکھین اور تلے آگ کردین یہان تک کہ گلجاوے تب آہنی چمچے سے چلاتے جائین اور آگ تیز کرین سب شرب سفید راکھ ہوجاویگی اُسکو مٹی کے دوسرے برتن مین رکھکر اور سر اُسکا خوب بند کرکے چولھے پر رکھین اور

چار پہر آنچ دین پھر سرد کرلین صبح کو سفید آب نکال لین نوع دیگر سفید آب پارسی قلعی خالص کو مٹی کی دیگ مین
گرکر تھوڑا نمک اسمین ڈالین اور نرم آنچ کرین تاکہ گلجاوے پھر نکالکر گھسین اور مٹی کے برتن مین بند کرکر گل حکمت
کردین اور بھٹی مین رکھدین تاکہ مٹی پک جاوے تب نکالکر دیکھین اگر سفید نہوئی ہو پھر بطریق مذکور بھٹی مین
رکھین تاکہ خوب سفید ہوجاوے ترکیب حل کرنے زر کی کہ واسطے نقاشی اور جدول و تحریر کے کام آوے

زر خالص خواہ ورق خواہ برادہ نوشادر کانی گوگرد اول نوشادر کو بیضۂ مرغ کی زردی کے ساتھ گھسے اور گوگرد
کو بھی اسمین ملاوے اور زر کو ایک چینی کے پیالے مین رکھکر اُس دوائے مرکب مین سے ایک دانگ دو مثقال زر
مین ڈالے اور تھوڑا گھسکر تھوڑی دیر آنچ پر رکھ دے تاکہ نوشادر اور گوگرد جاتا رہے اور زر حل ہوجاوے
نوع دیگر برادۂ زر سرخ خالص اور زرنیخ طبقی مساوی الوزن پیسکر اور آب نارنج مین حل کرکر دھوپ
مین گھسے تاکہ حل ہوجاوے اور تھوڑا گوند ببول ملاکر استعمال مین لاوے نوع دیگر ورق طلا باریک
بقدر حاجت کسی چینی یا مٹی کے برتن مین کہ لعابدار ہو رکھین اور سریشم کے پانی مین کہ صاف اور مطبوخ
ہو دو انگلیون سے خوب حل کرین پھر اُسکو پانی مین دھودین جو باریک اجزا ہونگے وہ پانی مین مخلوط
اوپر ہونگے اُنکو علیحدہ نکال لین اور دُرد کو پھر بدستور گھسین اور اُسکو بھی نتھار کر اُسکے باریک اجزا
نکال لین اور اُس سب نکالے ہوے کو تھوڑی دیر ٹھہرا دین تاکہ نیچے بیٹھ جاوے اور اوپر کا پانی پھینک
دیوین نوع دیگر اول ناخن تراش کر ہاتھون کو صابون کے پانی سے خوب دھودین پھر گوند کا پانی یا گندر کو
حل کرکے ہتیلی پر ملین اور اُسپر ورق طلا ڈالین اور ملتے جاوین یہان تک کہ اُسکی چپچپاہٹ جاتی رہے
اور خشک ہوجاوے پھر تھوڑا گوند کا پانی اور ہتیلی پر ڈالین اور چند ورق طلا اور بدستور اسمین حل کرین
علے ہذا القیاس جسقدر مطلوب ہو پھر ہاتھون کو کسی چینی کے پیالے مین پانی سے دھودین کہ تمام زر
حل شدہ پانی مین آجاوے اور ہاتھ مین نہ رہے پھر تھوڑی دیر رکھا رہنے دین تاکہ تہ نشین ہوجاوے
تب پانی نکال ڈالین تھوڑا گوند کا پانی ملاکر گولیان بناکر سکھا رکھین وقت ضرورت صدف مین آب صمغ کے
ساتھ حل کرکر استعمال مین لاوین اور بعد خشک ہوجانے نوشتے کے یشب یا عقیق سے مہرہ کرین خوب براق
ہوجاویگا فقط ترکیب بنانے رنگ نقرئی نقلی کی رانگ کو آگ پر گلاکر صاف کرلین اور پھر اُسکو تھوڑی سے
عشر کوٹین اور ملچہ سریشم گداختہ اُسپر ڈالتے جاوین وقت استعمال تھوڑا سا پانی ڈالکر آگ پر پگھلا کر
لکھین اور بعد خشک ہونے کے مہرہ کردین فقط ترکیب بنانے رنگ سرخ و زرد و زنگاری وغیرہ کی لعل فتکاری

زنگار کو گھس کر پیالے مین کرکے آب لیمو یا سرکہ سفید ڈالکر انگلی سے گھسین پھر تھوڑا سا گوند کا پانی ڈالکر کام مین
لائین **دوم رنگ زرد** زرنیخ یعنی ہرتال کو خوب گھسکر پیالے مین کرکے آب صمغ ڈالکر سحق کرین پھر
دھوپ مین خشک کرکے دوبارہ آب صمغ ڈالکر انگلی سے ملین اور استعمال کرین **سوم رنگ سُرخ**
شنجرف کو خوب صلایہ کرکے کاسہ چینی مین کرکے پانی چھوڑ دین تا زرد آب اُسکا نکلجائے بعد ازان
آب صمغ ڈالکر پھر پانی ڈالین تا زرد آب اور نکل جائے پھر قدرے آب لیمو ڈالکر خشک ہوجانے دین
پس ازان پانی ڈالکر ملین اور پینے سے صاف کرین جب خشک ہوجائے تھوڑا سا گوش ماہی یعنی
صدف مین لیکر آب صمغ ملاکر کام مین لاوین **چہارم رنگ سفید** سفیدآب کاشغری کو
گوند کے ساتھ گھس لین **پنجم رنگ کبود** نیل کو آب صمغ کے ساتھ گھسکر استعمال مین لائین اور
واضح ہو کہ باقی اور رنگ امتزاج رنگہائے مذکورہ بالا سے بن سکتے ہین جیسے رنگ آسمانی رنگ کبود و
سفیدے اور رنگ گلابی و صندلی رنگ سفید و سُرخ سے مگر گلابی میں بہ نسبت صندلی کے رنگ سُرخ
زیادہ ہوتا ہے ایسے ہی رنگ سبز امتزاج رنگ زرد اور کبود سے بن سکتا ہے **فصل ششم** ترکیبات
متفرق میں **تراکیب اِزَالۃُ الخطِ مِنَ الوَرَقِ** یعنی لکھا ہوا کاغذ پر سے محو ہوجاوے
گھر یا نوشادر تخم خیار یعنی کھیرا تخم ارنڈ مغز ہو لہ مساوی الوزن لیکر اُس سے حروف نوشتہ پر لکھین۔
نوع دیگر قلعی سفیدہ کو عرق لیموے بجورہ ترش مین خوب باریک پیسکر حروف پر اُسکو پھیرین اور خشک
کرلین یہ نسخہ بہت عمدہ ہے **نوع دیگر** پھٹکری مازو گندھک سفید مساوی الوزن لیکر سرکہ خمر
مین پیسے اور مثل مرہم کے کرکے اور گولی بناکر سایہ مین خشک کرلے وقت حاجت جس قدر مطلوب
ہو میں لے اور اُس کو لکھے ہوے پر رگڑے **نوع دیگر** سفیدہ یعنی سیل رانگ گوند ببول مساوی
لیکر گولی بناکر سایہ مین خشک کرلے وقت حاجت ایک گولی لیکر پانی مین گھس کر
قلم سے لکھے ہوے پر لکھے اور خشک کرلے **نوع دیگر** گچ کو روغن زیتون اور انڈے کے سہاگہ ارمنی
و پھٹکری مین گھس کر لکھے پر ملین حروف زائل ہوجائین گے اور اس عمل سے میل کپڑے کا بھی دور
ہوسکتا ہے **نوع دیگر** زاک سفید کو فلیات دسرکے مین سحق کرین بعد خشک ہوجانے کے سرکے
مین ملاکر حروف پر کھینچین کاغذ سفید ہوجاویگا **نوع دیگر** موم گرم کو لکھے پر چند بار رکھین اور
پھر اٹھالین **نوع دیگر** نوشادر سہاگہ سنکھیا مساوی الوزن لیکر پانی مین گھسکر حروف پر ڈالین اور

دھوپ مین رکھدین اثر حروف کا جاتا رہیگا اور کاغذ سفید ہو جائیگا ترکیب برداشتن روغن از کاغذ استخوان سوختہ سات درم باریک گھسین پھٹکری دس درم مصری ایک درم باریک پیس کر ورق پر چھڑکین روغن جاتا رہیگا ایک کاغذ دوسرا اُسپر رکھکر پتھر سے داب دین کہ جذب کرلے نوع دیگر گل نیشاپوری اور آہک یعنی چونا آب نادیدہ اور نمک و شورہ بھی یہی عمل کرتا ہے ترکیب جس سے حروف سفید اور کاغذ سیاہ ہو جاے انشاءاللہ خان نے اس ترکیب کو نظم کیا ہے قطعہ گر سے لکھے جو ایک وصلی پر ✤ اور سکھلادے لفظ اے پیارے ✤ کوٹلے سے ملے یہ وصلی کو ✤ کہ وہ کالی ہو حرف بھی سارے ✤ رکھ کے وہ وصلی ایک تختے پر ✤ چھینٹے پانی کے خوب سے مارے ✤ ساتھ ہی اس عمل کے لے انشا ✤ نکل آئین کے حرف جون تارے ✤ اگر کاغذ شفاف پر روشنائی سے بشرطیکہ گوند اُسمین کم ہو لکھین اور دودۂ چراغ سے یہ عمل کرین تو بھی بہت صاف ہوتا ہے فصل ہفتم فن طبع کے بیان مین واضح ہو کہ فن طبع کہ ایجاد اُس کا اہل فرنگ سے ہے دو قسم ہے اول وہ کہ حروف سیسے کے بنالیتے ہیں اور یہ ترکیب جان گٹن برگ نامے شخص باشندۂ ملک الیمان عرف جرمنی نے ایجاد کی ہے ۱۴۳۷ء عیسوی میں دوم وہ کہ کاغذ پر قلم سے لکھ کر پتھر پر منطبع کرتے ہیں اور یہ عجیب اور نسبت قسم اول کے آسان ہے اور واسطے اُسکے اول موجود ہونا چند اشیاے مفصلۂ ذیل کا مقدم ہے اوّل سیاہی اور وہ اگرچہ اب ہندوستان مین بھی بنتا ہے مگر ساختۂ انگلستان بہت صاف اور سبک رو ہوتا ہے دوم سنگ طبع اگرچہ بہتر ایک قسم کا سنگ ولایتی ہے مگر ہندوستان مین بھی ایک پتھر زرد رنگ جس کا نام کھٹو ہے کان جیسلمیر سے آتا ہے اُس سے بھی طبع ہو سکتا ہے مگر اُس مین یہی نقصان ہے کہ بعد طبع چار پانسو ورق کے حروف مخدوش اور مشکوک ہو جاتے ہین اور سنگ ولایتی مین ہزارون تک صاف چھپ سکتے ہین اور پتھر کے صاف اور ہموار اور مجلی کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ دو پتھر کہ عرض اور طول مین برابر ہون ایک کو دوسرے پر رکھ کر اور دونون کے درمیان ریگ دریا کہ جس میں سنگریزے وغیرہ نہون ڈالکر اور پانی کا چھینٹا دیکر دو شخص مقابل ہمدیگر بیٹھ کر دونون پتھرون کو سحق کرین اور ہر بار پانی اور ریگ ڈالتے رہین جب خوب ہموار و صاف ہو جائین تب ایک پارۂ سنگ سے کہ مربع مستطیل ہو اُس پر مہرہ کرین تین چار روز تک مہرہ کرنے سے سطح سنگ کی خوب صاف اور مجلی قابل طبع ہو جائیگی

سوم مداد تحریر ترکیب اُس کی یہ ہے کہ روغن کنجد چراغ مین ڈالکر حسب دستور معروف دودہ اُن کا
سفال آب نارسیدہ مین لین پھر موم سفید چربی صاف رال شفاف صابون ولایتی ایک روغن دان
آہنی کو کوئلون کی آگ پر رکھین اور رال کو اُس مین پگھلاوین بعدہ موم بعدہ چربی بعدہ صابون ریزہ
ریزہ کرکے ڈالین جب سب ملکر ایک ذات ہوجائین تھوڑا تھوڑا کاجل اُس مین ڈالین اور چوب یا
دستہ آہن یا سنگ سے خوب سحق کرین اور حل کرین جب قوام درست ہوجاے اُس مین سے
ذراسی لے کر اور ایک قطرۂ آب ڈالکر ظرف چینی مین سحق کرین اگر سیاہی خوب معلوم ہو
اور سب اجزا مل گئے ہون تو آگ پر سے اُتار کر ظرف چینی مین ڈالین اور تیز چاقو سے اُسکے
قرص تراشکر باحتیاط رکھ چھوڑین کہ گرد و غبار سے محفوظ رہے بوقت حاجت قدرے
آب مینا یا آب باران مع سیاہی ظرف چینی مین ڈالکر گھس لین اور اگر موسم جاڑے کا ہو تو
تھوڑی دیر دھوپ مین رکھدین جب گرمی اثر کرے اُنگلی سے گھس لین جب حل ہوجاے کسی قدر
صوف پشم گوسفند کا ڈالکر لکھین مگر بدون مشق چند روز اور واقفیت حسن و قبح سیاہی کے ہر آدمی اِس سیاہی
سے نہین لکھ سکتا ہے **چہارم** تدبیر کاغذ چھاپہ عصارۂ ریوند خطائی پھٹکری سپیدہ باریک کاغذ چینی سپیدہ
رات کو بھگودین صبح کو شیرہ نکالکر معتدل آگ مین قوام دین اور پھٹکری کو بریان کرکے اور باریک پیسکر
ظرف چینی مین رکھکر تھوڑا پانی ڈالین تاکہ حل ہوجاے اسی طرح عصارۂ ریوند کو بھی باریک پیسکر دوسرے
پیالے مین رکھین اور تھوڑا پانی ڈالکر آب مقطر پھٹکری کا بھی اُسمین ملائین پس ایک تختی سنگی یا چوبی صاف
ہموار پر کاغذ چینی کو رکھکر ایک صفحہ پر کاغذ پر آہار دین مگر آہار غلیظ نہو بلکہ رقیق ہو بعد آہار دینے کے کاغذ کو
سائے مین خشک کرلین بعد ایک کپڑے کو آب عصارۂ ریوند اور پھٹکری مین تر کرکے اُسی صفحہ کو
جسپر آہار دیا ہے اُس پانی سے رنگین کرکے سائے مین خشک کرلین لیکن دوسرے صفحے پر آہار نہ دین بعد کاغذ
آہار دادہ کو ہمیشہ دو سنگ گران کے تلے دبا رکھین تاکہ ہموار ہوجاے **پنجم** مداد چھاپہ ایک دیگ مسی مین روغن
کتان یعنی السی بقدر حاجت لیکر اور منھ اُسکا بند کرکے آتش معتدل پر رکھین بعد ایک ساعت کے منھ کھولکر
ایک دراز لکڑی سے روغن کو حرکت دین جب روغن مشتعل ہو فوراً سرپوش سے بند کرکے آنچ معتدل کر دین
تاکہ روغن یکبارگی سرد ہوجاے تب دیگ کو اُتارکر ایک ناند کے نیچے بند کر دین صبح کو روغن مین کاجل بقدر ضرورت
ڈالکر ایک پتھر پر دستہ سنگ سے دو تین روز تک خوب حل کرین تاکہ یکذات ہوجاے پھر اُٹھاکر کسی چینی کے برتن یا ظرف


پاکیزہ مین رکھکر منھ بند کردین مگر چاہیے کہ اسکے بنانے مین بڑی احتیاط کرین اور مکان مسقف کے نیچے ہرگز نہ بنائین کہ مبادا روغن جلکر شعلہ بلند ہو اور آگ لگجاے اور جبتک کسی اُستاد کامل کو بناتے نہ دیکھ لین ہرگز قصد بنانے کا نہ کرین پس جب کچھ چھاپنا ہو داو تحریہ سے کاغذ آہار دادہ پر لکھین بعد ازان پتھر کو حرارت معتدل خواہ آفتاب یا آگ سے گرم کرکے صندوق پیچ مین رکھین اور کاغذ نوشتہ کو صفحہ سنگ پر واژگون رکھین یعنی صفحہ لکھا ہوا مماس سطح ہو اور سرپوش کرکے صندوق کو کئی مرتبہ پیچ مین ڈالین اور باہر نکالین چند مرتبہ ایسا کرنے سے تمام حروف کاغذ کے پتھر پر منطبع ہوجائین گے تب سرپوش کھولکر کاغذ وصل شدہ کو پانی سے ترکرکے دور کرین اور صمغ عربی کو پانی مین حل کرکے صفحہ سنگ پر جس پر حروف منطبع ہوگئے ہین طلا کرکے رات بھر رکھا رہنے دین دوسرے روز گوند کو پانی سے دھوڈالین اور پتھر کو خوب صاف اور پاکیزہ کرکے صندوق پیچ مین رکھین اور سیاہی روغن کتان کو ایک پتھر کے صفحے پر پھیلا کر بیلن کو اُس مین آلودہ کرکے پیشتر صفحہ منطبعہ سنگ کو پانی سے خوب ترکرکے بیلن سیاہی کا دو ایک بار اُس پر پھرائیں تاکہ سب حروف سیاہی کو پکڑلین پس کاغذ نم دادہ کو پتھر پر رکھ کر سرپوش کرکے صندوق کو ایک بار پیچ کے اندر کرکے نکال لین تمام حرف پتھر کے کاغذ سفید پر منطبع ہوجائین گے آیندہ صفائی اور دقائق اس صنعت کے استعمال سے معلوم ہوسکتے

ہین

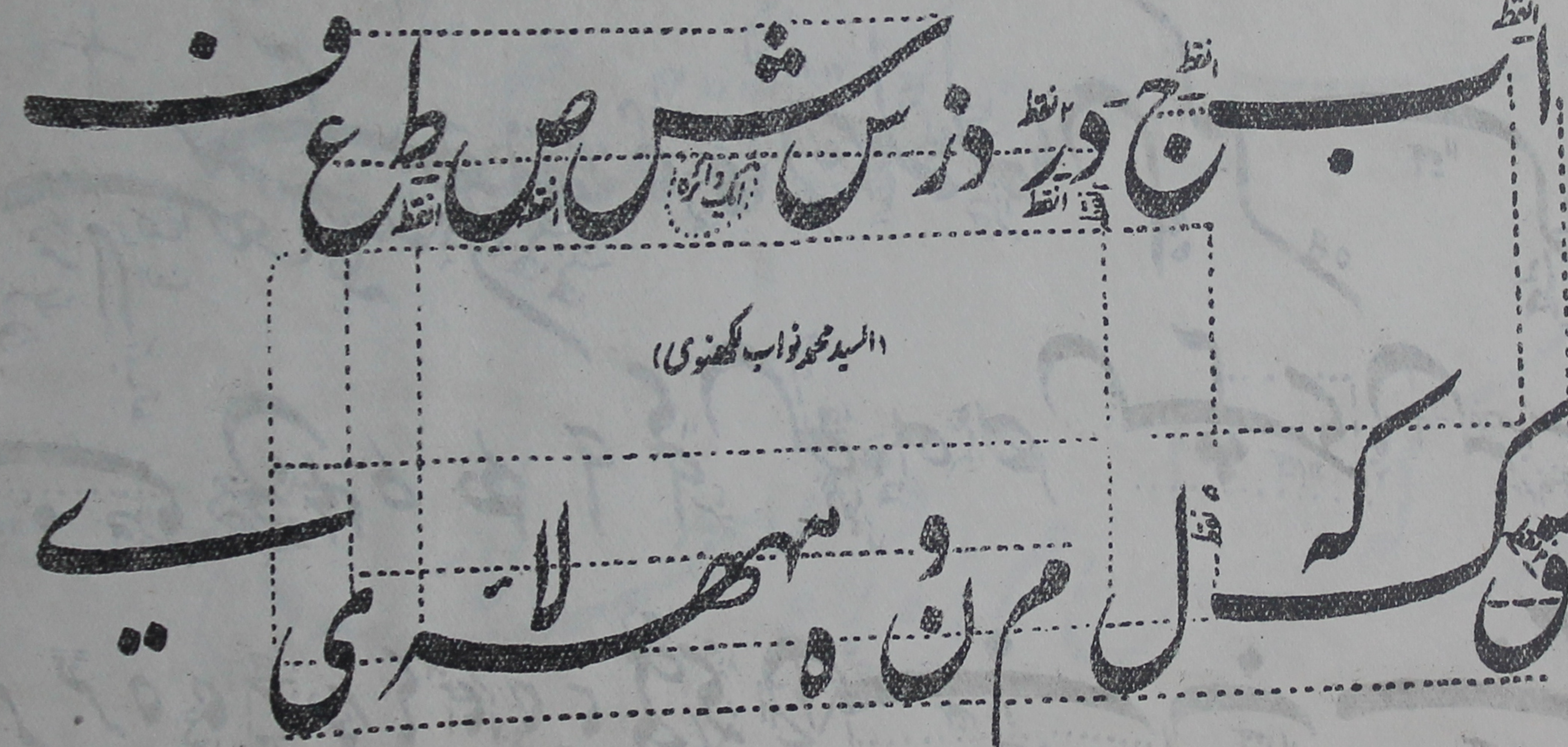
یہان سے قطعات تعلیمیہ ہر قسم خط کے شروع ہوئے

ا ب ج د ر س ش ص ط ع ف

ق ک ل م ن و ه لا ی


تعلیم ہدایت قواعد حروف
دائرہ اقبالی
شکل آرہ
شکل پنجہ جانور
دامن جیم

تعلیم ہدایت کرسی و وصل و فصل حروف



باجب سج صد صد ط عس عش ففص کط مع ہف ھھف

تو حلب حلکہ سل صم صم طن عو ففہ ھھ کلا می یے ھھے

بیا لحب جسج سصد سصد طعس طعش عفص فلط کمع مہف ھھف

تی لحک لحکہ جسل سصم صطن طعو عففہ ھھ فکلا کمی مھے

ابجد هوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ لا

فتبارک الله احسن الخالقین والحمد لله رب العالمین

شکر نعمت های تو چندانکه نعمت های تو

عذر تقصیرات ما چندانکه تقصیرات ما

ابوالحسن

گفتی که درست نیست مجلس سخنان
معنی در نهایتست ایجاز و اقتصار
او گرچه بعد و نقص و قطره چند است
تو چندی و به لطف که بزبان بیشمار

کتبه اشرف علی

هو الغفور

حسنش ملیح و عارض خوب و زبان فصیح

وز لعل جانبخش شکر داد و چین صبیح

مژگان بغمزه مانع و کج ابروش چو تیغ

بر من بغمزه حسن آورده او مسیح

ترکیب مستلزم دوائر مزدوج

فائدہ خوشنویس ایسی تحریر کو جس مین دوائر مزدوج ہون گنج اور پیوند کہتے ہین

ارژنگ چمن





خط نسخ

ا ب ت ص ح ج د ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف

ق ق ک گ ل ل م م ن ن و ہ

ق ق ه ه به به لا لا محمد علی

ی ی ے ے ے

کتبه اشرف علی

باجت بتح صد صه صب طر طر عس عط عش

فص كط كط مع مع هف بق جك بق حي

حك سل صم صم صم عن عو عه فه

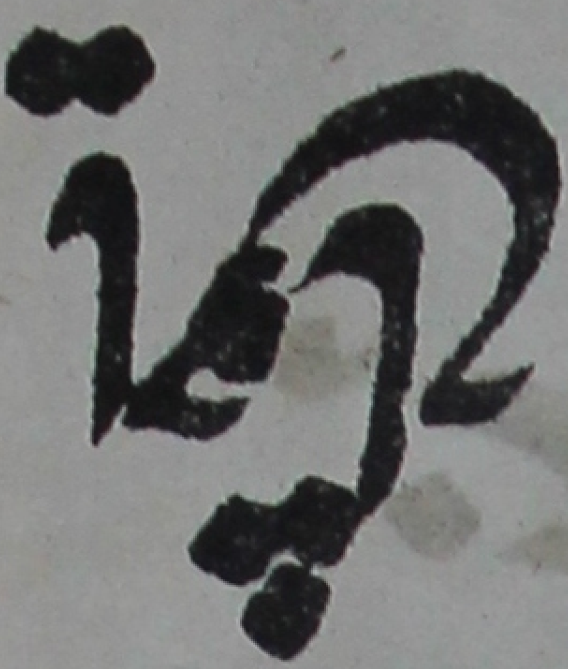
فه فهه هه كلا مي هي

كتبه اشرف علي

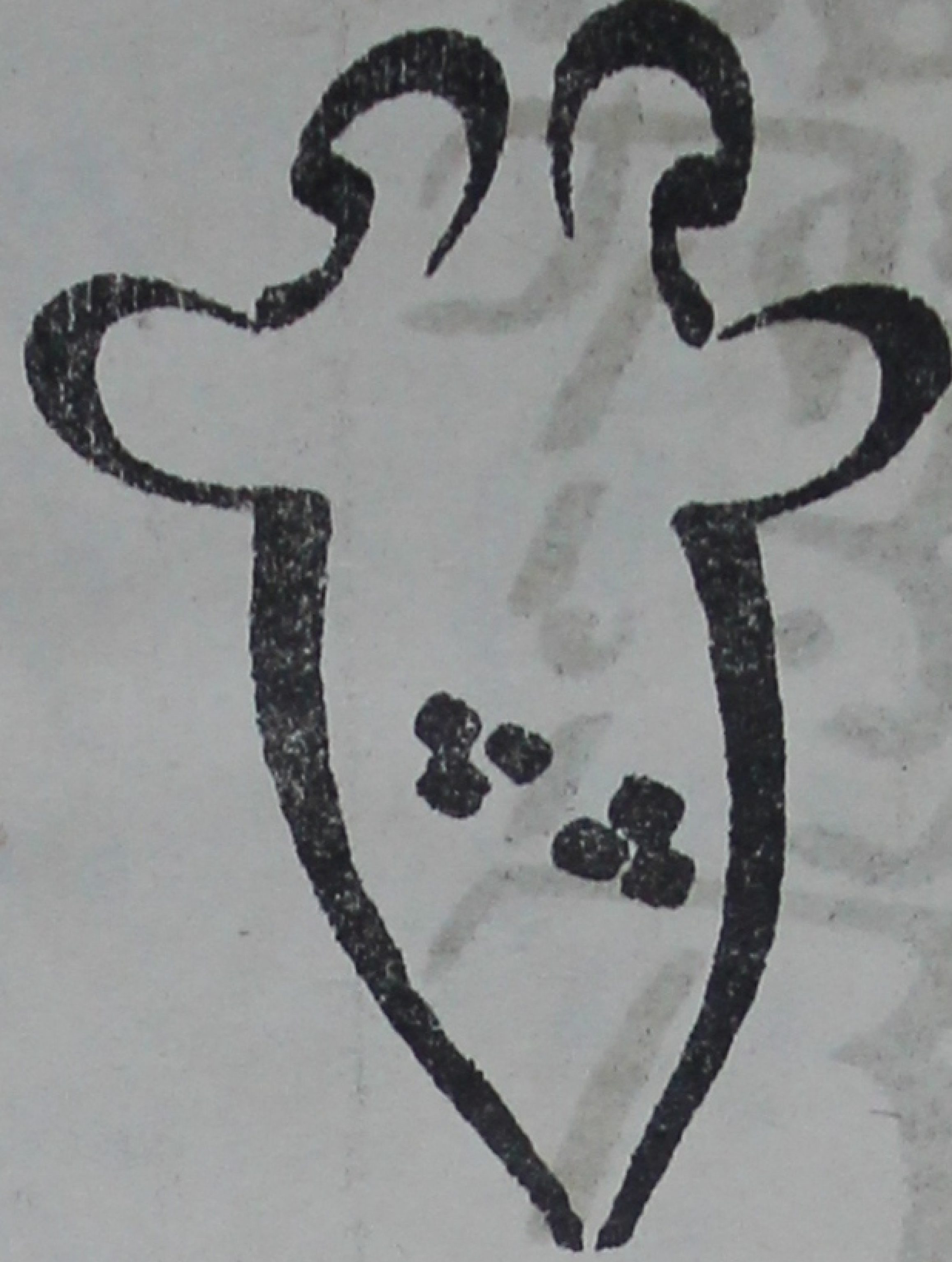
خط ثلث

راهی است راه عشق که هیچش کناره نیست

اینجا جز اینکه جان بسپارند چاره نیست









اَبْجَدُ هَوَّزُ حُطِّیْ کَلِمَنْ اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّیْ کَلِمَنْ

سَعْفَصُ قَرَشَتُ ثَخَّذُ ضَظَّغُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ

فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

بلغ العلیٰ بکمالہ

کشف الدجیٰ بجمالہ

حسنت جمیع خصالہ

صلوا علیہ وآلہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العلمين الرحمن الرحيم مالك يوم الدين اياك نعبد واياك نستعين اهدنا الصراط المستقيم

صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين آمين ثم آمين يا رب العلمين



بسم الله الرحمن الرحیم

وسع کرسیه السموات والارض

واضح ہو کہ تمام حروف مفردہ و مرکبہ خط شکستہ کو ایک خط راست (ا) اور ایک خط عرضی (ــ) اور ایک خط خمیدہ (ر)
اور ایک نقطہ (۰) سے مرکب ہونا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ا ب ت ث ج چ ح خ د ذ ر ز ژ س ش ص ض ط ظ

ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ی لا ے

عزیزا ہفت چیز لازم خوشنویس است اول کاغذ صاف دوم مداد سیاہ و روشن سوم کارد تیز چہارم قلم سخت و نرم پنجم استاد شفیق
ششم کاتب شائق ہفتم غایت ضعف مال فقط

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

شفیعہ ۵ اے رحمت امید وصلم — رحمی کن و دستگیر من شو
جز مرحمت تو کس ندارم — اے فیض رسان جملہ عالم

ا؎ شفیعا ابجا۔ مجموعہ شفیع نوشتہ لسر اکات بعکا شکستہ اور نستعلیق سے اخذ کر کے وضع کیا اور بعض کہتے ہیں خارکان سے نکالا

[illegible]

تعلیم را خوانا کسی کتابت نماید لیکن پنج سطر بر ذهن باید که یکم هر که زن و نداند

دلشکستن نداند دوم هر که بر لوح نداند و باز و نماند سوم هر که فرزند نداند

نور چشم نداند چهارم هر که مال نداند و دنیا آبرو نداند پنجم هر که هیچ نداند

هیچ غم نداند سنہ [illegible] عجب [illegible] عاشق [illegible]

راقمہ فقیر عفی عنہ




خط معکوس



کتبہ احمد علی



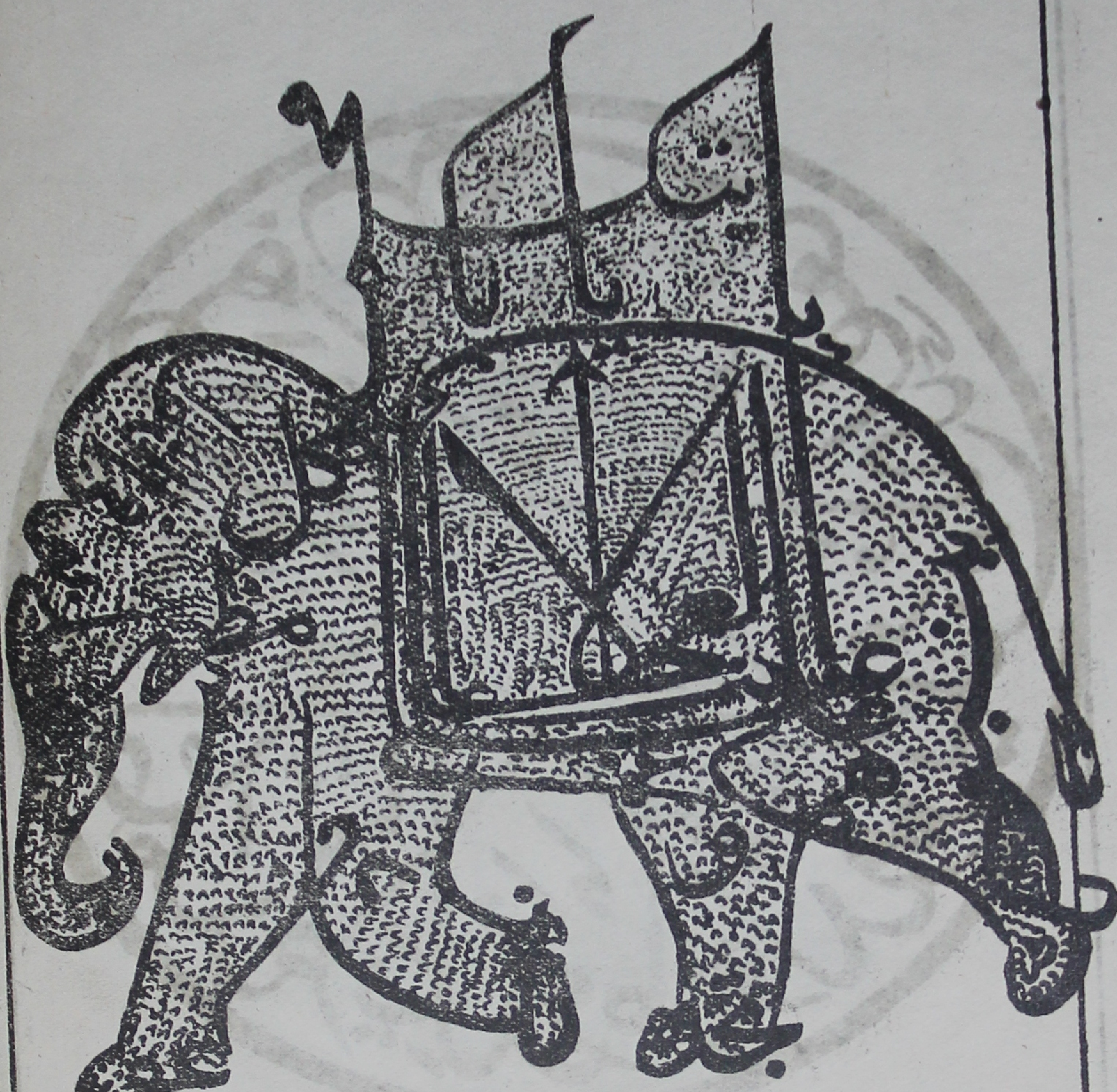













اشرف علی







بسم الله الرحمن الرحيم
بسم الله الرحمن الرحيم


لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم
بسم اللہ الرحمن الرحیم


وما ارسلناك الا رحمة للعالمين

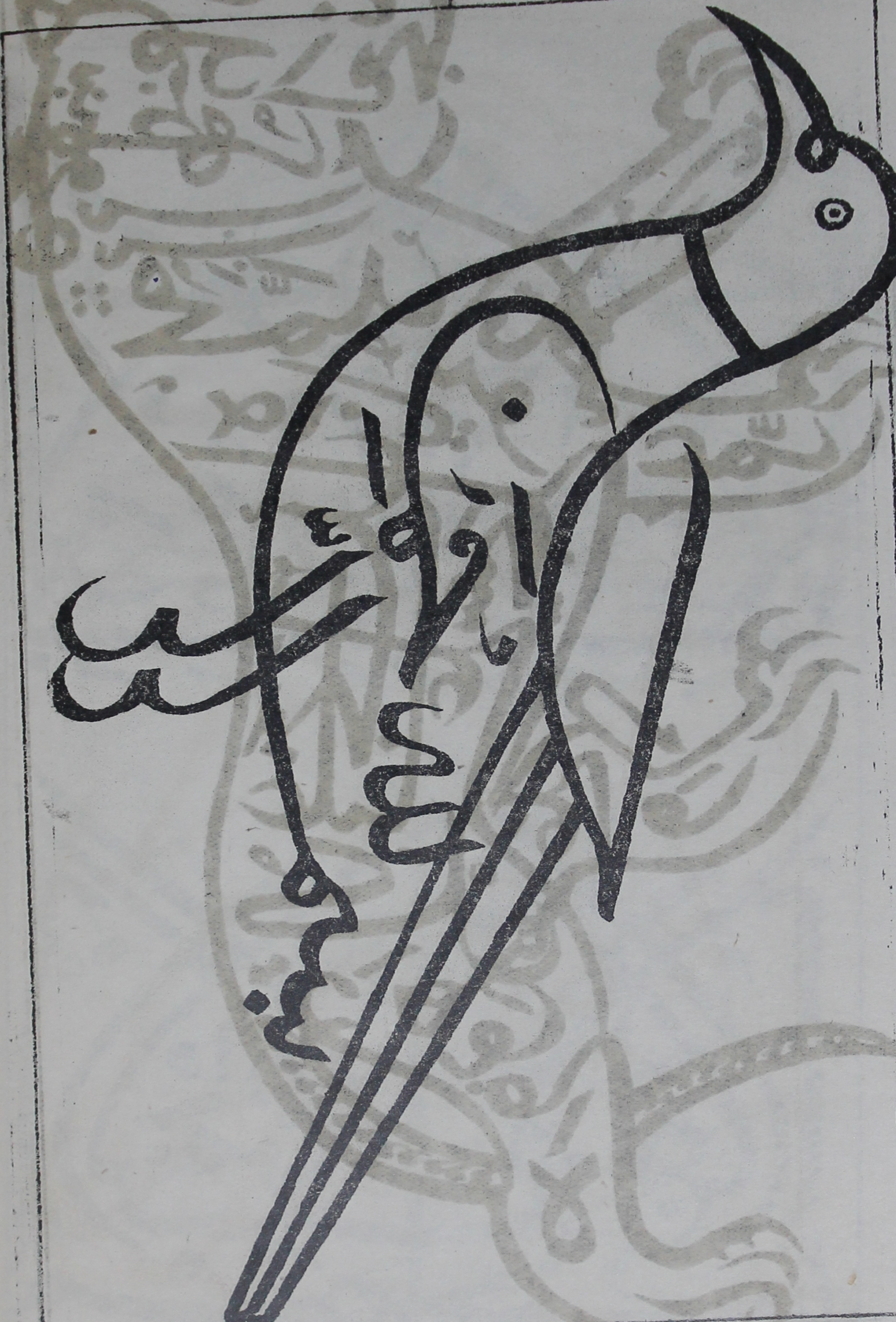




















قطعۂ تاریخ طبع صوری و معنوی طبع سابق طبع زاد جناب منشی گیندن لال صاحب گوہر بدایونی دوست مصنّف

ہوا فضل خدا جب شامل حال
مرقع چین کا جسکے آگے کیا مال
لکھے ہین خوشخطون کے اور خطون کے
خط مستورہ کا بھی ہے رقم حال
قلم کاغذ سیاہی کی تراکیب
لکھا ہے اُسکے سب ایجاد کا حال
کتاب سحر سحر سامری ہے
خط اُسکا زر کتاب اُسکی ہے ٹکسال
خدا دائم رکھے شاد و سلامت
جوان بخت و جوان دولت جوان سال
یکایک بول اُٹھا ہاتف کہ گوہر
چھپا ارژنگ چین نسخہ بھر اس سال
بیان ہین سمین ایجاد حرف و خط کے اقسام
بہت صحت سے اسما اور اشکال
تراکیب اکثر اشیا کی لکھی ہین
لکھی ہین خوب جو ہین عقل پر دال
بلاشک ہے یہ نسخہ معدن فیض
کلام سحر ہے جادو ہے مصنف شہپال
ہے نام نامی منشی دیبی پرشاد
دوبالا ہووے عز و جاہ و اقبال
جو کی فرمائش تاریخ مجھسے
لکھو تاریخ ہو کر فارغ البال
اٹھارہ سو بہتر عیسوی سال ۱۸۷۲ء
۱۹۳۰ بکرماجیت
یہ وہ ہے بے بہا بے قیمت ارژنگ
عیان ہے خوشخطی کا اس سے احوال
خط مصنوعہ مرموزہ ہین درج
جو لازم خوشخطی کو ہین بہر حال
کیا ہے طبع کے فن کا بیان صاف
ثنا مین جسکی ہے گویا زبان لال
مصنف شاہ ملک خوشخطی ہے
حقیقت مین ہے اہل علم و افضال
رہے یارب وہ دنیا مین ہمیشہ
ہوئی تب فکر مجھکو لاحق حال
مسیحی ہے صوری سمت معنوی ہے

خاتمۃ الطبع

سبحان اللہ کیا مجموعہ صنائع اقسام خطاطی کا لاجواب ہے تشریح حروف اور خطوط مرموز وغیرہ مین یادگار و انتخاب ہے دلکش نگارخانۂ چین ہے کہ جسکے دیکھنے سے مانی و بہزاد عرق ریز جبین ہے جسکا نام ارژنگ چین ہے از تالیف و تصنیف رشک خطاطان روزگار صاحب اختراع و ایجاد منشی دیبی پرشاد صاحب ہے ہر چند سابق یہ رسالۂ نادرہ مطبع نظامی مین طبع ہوا تھا مگر بعد ازان مصنف موصوف نے کمال توجہ ہمت سے تکمیل صنائع و بدائع نگاری کی فرمائی اور بار پنجم ۱۸۸۵ء مین مطبع منشی نولکشور مقام لکھنؤ مین باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ مطبع مذکور سنہ ۱۹۰۶ء مین طبع ہوا۔

هو الغفور الودود

خط خوش همسر دارو دلپذیر است

روح افزاتر ز نبات و شکر است

بیشک اوست

اگر شعر بود آرا است تنگیست

ور درویش او اوست

راقم محمد و اشرف علی

بیان وصل وفصل وکرسی الفاظ

تحریر مرکبات مین وصل وفصل وکرسی الفاظ کا لحاظ رکھنا چاہیئے وصل وفصل کے لحاظ سے رفع اِس نقصان کا ہے کہ سطر کے بعض حروف والفاظ باہم بہت پیوستہ اور بعض بہت فاصلہ پر ہون اور لحاظ کرسی نشینی سے یہ عیب اصلاح پذیر ہو گا کہ بعض حروف سطر کے تلے کو جھک آدین اور بعض اوپر کو چڑھ جادین پس چاہیے کہ فاصلہ الفاظ کا بمقدار معین اور بقدر مناسب ہو اور سطر راست ہو خاکسار تحریر حروف مفرد مین ہی اُنکی بھی مثال لکھتا ہے. مثلاً جو حروف دائرہ دار ہین سر جملہ دوائر کا ایک خط مستقیم مین ہو اور علی ہذا القیاس شکم ہر دائرہ کا ایک خط مستقیم سے مماس ہو غرض کہ جملہ دوائر دو خطوط مستقیمہ متوازیہ کے درمیان واقع ہون سوائے اسکے سطر اول مین پایے اور شکم ب وسر د و ذ و سر دوائر س وش وص وع و پایہ ط ایک سیدھ مین ہو اور نیز سر کش ط و ف ایک خط مین اور سطر دوم مین سر ق و شکم ک و ھ و م و کمر م وگردن ی ایک سیدھ مین ہون اور نیز سر گ و کہ ل ولا و ھ و ہ و ے ایک خط مین ہون اور ط کو بالاے ص لکھنا چاہیے اور سر م پایے ل سے شروع کیا جاوے اور و کون کے اوپر سر م کے سیدھ مین لکھنا چاہیئے اور ہ کو اسطرح کہ خط مماس دوائر سے شکم اُسکا مس کرے اور فاصلہ مابین ا و ب و ج و ک و ل و م و ن و د و دوائر س و ص و ع ایک ایک نقطہ کا ہو اور درمیان ج و د و ذ و یں دو نقطہ کا درمیان دوائر س و ش ایک دائرہ یعنی ۳ نقطہ کا اور خوشنویس تحریر ہر دو سطور تعلیم مفردات مین اور بھی چند امر کا لحاظ کرتے ہین یعنی حرف ک سطر دوم محاذی ا و ب سطر اول کے ہو اور علی ہذا القیاس گ ش ش ھ ہ ف د ے و دائرہ ج ل ع ی و حروف ط و لا ہر دو سطور مین محاذی واقع ہون اندرین صورت ک کو سرق سے شروع کرنا چاہیئے

هو الرحمن الرحیم

عشق آمد و زد بر ورق مشق دست

معشوق دوات و قلم را بشکست

او گفت ایا عاشق دیرینه مست

جز خال و خط و خیال ما مشقی هست

کتبه اشرف علی